WINNING SOULS SCHOOL OF THEOLOGY
AΩ
2-Tim 2:2
COME, GROW AND GO
2009

CHRISTIAN LEADERSHIP INSTITUTE OF MINNESOTA AND BEYOND
CLIMB
INSTITUTE
PAKISTAN

ونگ سولز سکول آف تھیالوجی

in conjunction with

INTERNATIONAL SCHOOL OF CLIMB MISSION, USA

عملی منادی

Practical Evangelism

(کورس برائے ببلیکل سرٹیفکیٹ)

مترجم

پادری ڈاکٹر فیاض انور

ایم۔ اے (اردو، تاریخ) ایم ایڈ، ڈی۔ ڈی، ڈاکٹر آف منسٹری

عملی منادی

(Practical Evangelism)

(کورس برائے ببلیکل سرٹیفیکیٹ)

ترتیب وتدوین

انٹرنیشنل سکول آف کلائمب مشن، یو۔ایس۔اے

(International School of Climb Mission, USA)

مترجم

پادری ڈاکٹر فیاض انور

ایم۔اے(اُردُو، تاریخ) ایم۔ایڈ، ایم۔فل، ڈی۔ڈی، ڈاکٹر آف منسٹری

ناشرین: ونگ سولز فار کرائسٹ منسٹریز (رجسٹرڈ)

جملہ حقوق بحق ناشرین محفوظ ہیں

ناشرین۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ونگ سولز فار کرائسٹ منسٹریز(رجسٹرڈ)
ترتیب وتدوین۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ انٹرنیشنل سکول آف کلائمب مشن، یو۔ایس۔اے
مترجم۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ پادری ڈاکٹر فیاض انور
پروف ریڈنگ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔پادری محبوب ناز، پادری مالک الماس
معاونین۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ پادری نیامت ہنجرا، پروفیسر شاہد صدیق گل، روبن جون
نظر ثانی۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ڈاکٹر زینت ناز
کمپوزنگ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ پادری ڈاکٹر فیاض انور
بار۔۔۔اوّل
تعداد۔۔ 1000

جون 2021

پتا: مریم صدیقہ ٹاؤن چن دا قلعہ، گوجرانوالہ
Contact: 03007499529, 03462448983

حرفِ آغاز

ونگ سولز سکول آف تھیالوجی ایک بین الکلیسیائی ادارہ ہے۔ جو 2009ء سے کلیسیائے پاکستان کو کلام مقدس کے علم سے ہم کنار کر رہا ہے۔ اِس سکول کا رُویا خُدا نے اپنے بندہ پادری ڈاکٹر فیاض انور کو اُس وقت دیا جب وہ پاکستان آرمی میں اپنی خدمات سرانجام دے رہے تھے۔

2009ء میں آپ نے کورڈیئل (Cordial) بائبل سکول کے نام سے اِس ادارہ کا آغاز ایک چھوٹے سے کمرہ سے کیا۔ ابتدا میں آپ نے پاکستان بائبل کارسپانڈنس سکول فیصل آباد سنٹر کے اُردو اور انگریزی کورسز کو بطور نصاب استعمال کیا۔ اِن کورسز سے گوجرانوالہ کے بہت سے علاقوں سے طلبا و طالبات مستفید ہوئے۔

جولائی 2015ء میں آپ نے پاکستان آرمی کی سروس کو خیر باد کہہ کر کل وقتی خُدمت کا آغاز کیا اور دی گڈ شیپرڈ سکول کی عمارت میں باقاعدہ طور پر بائبل کلاسز کا آغاز کیا۔

2017 میں سکول کے ساتھ کرائسٹ ہال کی تعمیر عمل میں آئی اور وہاں پر بھی بائبل کلاسز کا آغاز کر دیا گیا۔ وقت گزرنے کے ساتھ ساتھ پاکستان کے بہت سے شہروں سے طلبا و طالبات آپ سے درخواست کرنے لگے کہ خط و کتابت کا سلسلہ بھی شروع کیا جائے۔ آپ نے اِسے خُدا کی مرضی جانتے ہوئے 2020ء سے باقاعدہ کلاسز کے ساتھ ساتھ خط و کتابت کے سلسلہ کا بھی آغاز کر دیا۔ اِسی سال اِس سکول کا نام ''کورڈیئل بائبل سکول'' سے تبدیل کر کے ''ونگ سولز سکول آف تھیالوجی'' رکھ دیا گیا۔

خط و کتابت کے سلسلہ کے آغاز کے ساتھ ہی پورے پاکستان سے طلبا و طالبات نے اِس سکول میں داخلہ لینا شروع کر دیا۔ اب پورے پاکستان سے بہت سے طلبا و طالبات خط و کتابت کے ذریعے کلام مقدس کی تعلیمات کو سیکھ رہے ہیں۔ اور پاکستان کے بہت سے شہروں میں ''ونگ سولز سکول آف تھیالوجی'' کے ایکسٹینشن سنٹرز بھی کام کر رہے ہیں۔

''ونگ سولز سکول آف تھیالوجی'' کا نصاب امریکہ کے ایک معروف کالج کا مرتب کیا ہوا ہے۔ جسے پادری ڈاکٹر فیاض انور نے اُردو زبان میں ترجمہ کیا ہے۔

اِس سکول میں تیس کورسز پر مشتمل تین پروگرامز پیش کیے جا رہے ہیں۔ جن کی تفصیلات درج ذیل ہے۔

	بلیکل سرٹیفکیٹ (Biblical Certificate)	کریڈٹ آرز		سرٹیفائیڈ بلیکل ڈپلومہ (Certified Biblical Diploma)	کریڈٹ آرز		بیچلر اِن آرٹس فار بلیکل سٹڈیز (Bachelor in Arts for Biblical Studies)	کریڈٹ آرز
1	مخلصی اور نجات	(10)	1	ایمان	(10)	1	فرشتے اور بدرُوحیں	(10)
2	بادشاہت اور خوشخبری	(20)	2	خُدا کو جاننا (II)	(20)	2	کلیسیائی رفاقت	(20)
3	تعارفِ مطالعہ بائبل	(20)	3	اختیار، فرمانبرداری اور کلام مقدس	(20)	3	شادی	(20)
4	دُعا اور روزہ	(10)	4	حمد وثنا اور پرستش	(10)	4	مطالعہ بائبل (III)	(10)
5	خُدا کو جاننا (I)	(20)	5	رُوح القدس	(20)	5	مطالعہ بائبل (IV)	(20)
6	مسیحی کردار	(20)	6	مشن تھیالوجی	(20)	6	عملی شاگردیت	(20)
7	مسیحی قیادت	(20)	7	تعلیم اور منادی	(20)	7	پاسبانی مشاورت	(20)
8	رُوحانی جنگ	(10)	8	رُوح کی نعمتیں	(10)	8	رسالت	(10)
9	عملیمنادی	(10)	9	چرچ کی تنظیم	(10)	9	امثال	(10)
10	ارشادِ اعظم	(10)	10	چرچ پلانٹنگ	(10)	10	بائبل اور پیسہ	(10)

عملی منادی
(Practical Evangelism)

نصاب برائے عملی منادی

کلاس	عنوانات	صفحہ
1	I. تعارف II. خوش خبری کی مکمل تفہیم	
2	III. خوش خبری کے مشمولات: خوش خبری کا پیغام (کلام)	
3	IV. خوش خبری کے مشمولات: خوش خبری کا پیغام بر (طرز زندگی)	
4	V. خوش خبری کے مشمولات: خوش خبری کے طریقہ کار (قدرت)	
5	ضمیمہ مضامین A1. خوش خبری کے چھ اظہارات A2. نجات کی تاریخ کے پچیس مجمل حقائق A3. شخصی گواہی کی مثال A4. شخصی ٹریک کی مثال A5. سوالات کا درعمل اور نجات سے متعلق اعذار A6. نبوت کی تکمیل کے ذریعے منادی امتحان	

امتحان برائے عملی منادی

بیس نکاتی ممکنہ سوالات

1۔ خوشخبری کے ردِعمل میں شامل دو پہلوؤں کو بیان کریں اور یہ بتائیں کہ کیسے اُن میں سے ہر ایک کے لیے ''ضبطِ نفس'' کی ضرورت ہے۔

2۔ طرزِ حیات کے چار پہلوؤں کے بارے میں بیان کریں جو ہماری گواہی کی موثریت پر اثر انداز ہوتے ہیں۔

3۔ شخصی گواہی کے تین عناصر کے بارے میں بیان کریں اور بتائیں کہ آپ کیسے ان کو شیئر کر سکتے ہیں۔

دس نکاتی ممکنہ سوالات

1۔ اصطلاح ''خوشخبری'' کے تاریخی پس منظر کے بارے میں مجمل وضاحت کریں۔

2۔ رومیوں 13:10-15 کو استعمال کرتے ہوئے خوشخبری کی منادی کی اہمیت کے بارے میں بیان کریں۔

3۔ خوشخبری کے اظہار اور گواہی سے عمل تفسیر کے تصور کی وضاحت کریں اور اُن سوالات کو شامل کریں جن کو اِس عمل کے لیے استعمال کیا جا سکتا ہے۔

4۔ نئے ایمانداروں کے فالواپ (Follow up) کے لیے چار اہم نکات کو لکھیں۔

5۔ ایک پیراگراف میں خوشخبری کے اظہار کے طریقہ ''کہانی'' کے مضامین کو لکھیں۔

6۔ اِس عذر ''میرے گناہ بہت بڑے گناہ نہیں'' کے ردِعمل کے لیے دو حوالہ جات کو استعمال کریں۔

کلاس نمبر: 1

I. تعارف

کورس کا عمومی جائزہ

اس کورس کا مقصد اُن لوگوں کی عملی مدد کرنا ہے جو اس بات کی خواہش رکھتے ہیں کہ وہ اپنے ایمان کو موثر طور پر اُن لوگوں کے ساتھ شیئر کریں جو ابھی تک مسیح کے پیروکار نہیں ہیں۔

اِس کا مطمع نظر دوستانہ منادی یا ایسی گواہی ہے جو فطری طور پر خوشگوار طریقہ سے سرانجام دی جائے۔ خیال کیا جاتا ہے کہ زیادہ تر منادی کا ابتدائی میل چرچ کے ماحول سے باہر ایسی مخصوص جگہوں پر سرانجام دیا جائے جہاں غیر مسیحی لوگ رہتے اور کام کرتے ہیں۔

مصنف کی توضیح

تحریک اصلاح کلیسیا کا بانی مارٹن لوتھر خوشخبری کو ان الفاظ میں بیان کرتا ہے "ایک بھکاری دُوسرے بھکاری کو بتاتا ہے کہ کہاں سے کھانا حاصل کرنا ہے" ہم بھکاری ہیں اور یسوع مسیح خوراک۔

جیسے ہی ہم منادی کرنے کا آغاز کرتے ہیں تو یہ عاجزی کی ہماری ضرورت کو عیاں کرتی ہے۔ ہمیں پوری دُنیا کے لوگوں کے لیے یسوع اور خُدا کی بے غرضانہ محبت کی اشد ضرورت ہے۔ اِس پہلو کو ہمیشہ مدنظر رکھیں جب بھی آپ اُن لوگوں تک پہنچنے کی کوشش کریں جو مسیح سے دُور ہیں۔

بحث کا نکتہ

منادی کلیسیا کے بنیادی ستونوں میں سے ایک ہے۔ یہ کلیسیا کی تعمیر کرتی ہے اور اسے فطری طور پر کلیسیا سے منسوب رہنا چاہیے۔ کلیسیا کو ہمیشہ ایسی جگہ ہونا چاہیے جو "نئے مسیحیوں" کو نہ صرف جنم دے بلکہ اُن کو خوش آمدید بھی کہے۔

منادی سے متعلق مندرجہ ذیل مسائل پر بحث کریں:

زیادہ تر منادی کلیسیا کی کوششوں سے منسوب نہیں ہوتی اس لیے نئے ایمان دار مقامی کلیسیا سے منسلک نہیں ہوتے۔

بہت سی کلیسیائیں اپنے مقصد کی بصارت کو کھو چکی ہیں۔ جو کہ کھوئے ہوؤں تک پہنچنا اور کلیسیا کے بدن کو کلام خُدا سے لیس کرنا کہ وہ کھوئے ہوؤں تک پہنچیں

بہت سی کلیسیاؤں کی توجہ صرف اندرونی معاملات پر ہے اور وہ نئے مسیحیوں یا نابالغ ایمان داروں کی ضروریات کے بارے میں بالکل فکر نہیں کرتیں۔

بحث کا نکتہ

منبر سے بشارتی منادی کرنا یا لوگوں کے گروہ سے کلام کرنا منادی کی موثر اشکال ہیں۔ تاہم یہ طریقہ کار روایتی مسیحیوں کے لیے مروج نہیں ہے۔

یہ بات مبنی برحق ہے کہ مسیحیوں کی کثیر تعداد (85٪) اپنے رشتے داروں اور دوستوں کی رفاقت کے نتیجہ میں مسیح کے پاس آئی۔ منادی کی تمام ممکنہ اقسام میں دوستانہ منادی (Friendship Evangelism) سب سے زیادہ پھل دار ہے۔

دوستانہ منادی (Friendship Evangelism) سے متعلق مندرجہ ذیل مسائل پر بحث کریں:

بیشتر لوگ جن کو مسیح کی ضرورت ہے وہ چرچ نہیں جاتے، چناں چہ بہت سی کلیسیاؤں کی بشارتی دوڑ دھوپ پھل دار نہیں ہوتی۔

زیادہ تر بشارتی کاوشوں کا انحصار خدام پر ہوتا ہے اور اُس میں کلیسیا کے دُوسرے لوگوں کو شامل نہیں کیا جاتا جس کی وجہ سے اِس کے ثمرات بہت محدود ہوتے ہیں۔

''شخصی منادی'' (Personal Evangelism) کے رسمی تصورات بشارتی خدمت میں لوگوں کے لیے ناگواری کا سبب بنتے ہیں۔

زیادہ تر کلیسیا کے اراکین یہ محسوس کرتے ہیں کہ وہ منادی کرنے کی استعداد نہیں رکھتے۔ اِس لیے وہ منادی کرنے میں شمولیت اختیار نہیں کرتے۔

بیشتر لوگ محسوس کرتے ہیں کہ وہ بہت مصروف ہیں یا اُن کے کام کے اوقات انھیں اجازت نہیں دیتے کہ وہ منادی کی سرگرمیوں میں شامل ہو سکیں۔

بحث کا نکتہ

قانونِ فطرت (عام مکاشفہ) کے توسط سے ہم اِس بات کو سمجھ سکتے ہیں کہ تمام لوگ خُدا کے بارے میں کیا جانتے ہیں۔ اِسی طرح خُدا کے لکھے ہوئے احکامات (خاص مکاشفہ) کے ذریعے ہم سمجھ سکتے ہیں کہ خُدا سے تعلق رکھنے کے لیے سب لوگوں کی کیا ضرورت ہے۔

عام اور خاص مکاشفہ سے متعلق مندرجہ ذیل تصورات پر بحث کریں۔

عام مکاشفہ

سب لوگ کیا جانتے ہیں؟ (قانونِ فطرت کے ذریعے)

1۔ لوگ سچائی کو جانتے ہیں، لیکن وہ سچائی کو دباتے ہیں۔ (زبور 19:1-4؛ رومیوں 1:18)

2۔ لوگ اپنے ضمیر میں خُدا کو جانتے ہیں، لیکن وہ اُسے رد کرتے ہیں۔ (رومیوں 1:19)

3۔ لوگ خُدا کی الٰہی فطرت اور قدرت کو جانتے ہیں کیونکہ وہ واضح طور پر اُس کی تخلیق میں اُسے دیکھتے ہیں۔ اور اُن کو کچھ عذر باقی نہیں۔ (رومیوں 1:20)

4۔ لوگ جانتے ہیں کہ وہ بت پرست (گناہ گار) ہیں، کیونکہ وہ خُدا کا شکر نہیں کرتے اور نہ ہی اُس کے نام کو عزت اور جلال دیتے ہیں۔ (رومیوں 1:21-23)

5۔ لوگ خُدا کو بطور خالق اور منصف جانتے ہیں۔ (رومیوں 25:32,)

خاص مکاشفہ

سب لوگوں کی کیا ضرورت ہے؟ (خُدا کے لکھے ہوئے کلام کے وسیلہ)

1۔ لوگوں کو یسوع مسیح کی سچائی کو جانتے کی ضرورت ہے۔ (یوحنا 14:6)

2۔ لوگوں کو ضرورت ہے کہ وہ مسیح کے وسیلہ اپنے بُرے ضمیر کو صاف کریں۔ (عبرانیوں 10:22)

3۔ لوگوں کو چاہیے کہ وہ یسوع مسیح میں ظاہر ہوئی خُدا کی الٰہی فطرت اور قدرت کو دیکھیں اور سمجھیں۔ (عبرانیوں 1:1-3)

4۔ لوگوں کو چاہیے کہ وہ بت پرستی سے باز آئیں اور یسوع مسیح کی پرستش کریں۔ (کلسیوں 3:1-5)

5۔ لوگوں کو چاہیے کہ وہ یسوع مسیح کو بطور خُداوند اور نجات دہندہ قبول کریں۔ (2-پطرس 3:14-18)

II۔ خوش خبری کی مکمل تفہیم

A۔ ''خوش خبری'' کا تاریخی پس منظر

1۔ اصطلاح ''خوش خبری'' نجات کی خبر کو ظاہر کرتی ہے جو یسوع مسیح کو جاننے کے وسیلہ سے ملتی ہے۔

2۔ اصل میں خوشخبری عہدِ عتیق کی ایک فوجی اصطلاح تھی۔

a۔ یہ اصطلاح اُس فوجی پیغام بر کے لیے استعمال ہوتی تھی جو سمندری یا میدانی جنگ کے بعد وسطِ ملک لوگوں کو جنگ کے نتائج بتانے کے لیے بھیجا جاتا تھا۔

b۔ جنگ میں فتح کی ''اچھی خبر'' براہ راست بچ جانے سے منسوب تھی کہ لوگ دشمن کے ہاتھوں مکمل تباہی سے محفوظ ہیں۔

c۔ وہ پیغام بر اس خوشخبری کے اعلان کے لیے گاؤں گاؤں جاتا۔ وہ اِس بات کا بھی اعلان کرتا کہ فتح مند بادشاہ بہت جلد آئے گا اور لوگوں کے ساتھ اِس خوشی کو منائے گا کہ دشمن کو شکست دی جا چکی ہے۔

3۔ مسیحیوں نے اِس اصطلاح کو لیا اور اِس کا اطلاق یسوع مسیح کے نجات بخش کام پر کیا۔

a۔ خوش خبری کے پیغام بر کی اصطلاح اُن لوگوں کے لیے استعمال کی جاتی ہے جو مسیح کی خوش خبری کا اعلان کرتے ہیں۔

b۔ خوش خبری عام طور پر وہ عمل یا سرگرمی ہے جس میں دُوسروں کو یسوع مسیح کے بارے میں بتایا جاتا ہے۔

B۔ پولس رسول خوش خبری کو بطور تین مساوی حصے پیش کرتا ہے۔(1- تھسلنیکیوں 5:1)

مصنف کی توضیح

مندرجہ ذیل خاکہ اس کورس کے مشمولات کو سمجھنے کی بنیادی کلید ہے۔ یہ خوش خبری کو بطور تین مساوی حصے گردانتا ہے۔ اس کورس کا بقیہ اس خاکہ کے ہر حصے کی تفصیل کے لیے مختص کیا گیا ہے۔

خوش خبری تین مساوی حصوں پر مشتمل ہے۔(1- تھسلنیکیوں 5:1)

خاکہ مس ہے۔

1۔ حصہ اول کلام ہے۔

a۔ پولس کہتا ہے، ''ہماری خوش خبری تمہارے پاس نہ فقط لفظی طور پر پہنچی۔'' (یہ فقط لفظی نہ پہنچی بلکہ قدرت کے ساتھ بھی) (1- تھسلنیکیوں 5:1)

b۔ ''کلام'' خوش خبری کے الفاظ دُوسروں سے شیئر کرنے سے منسوب ہے۔(1- کرنتھیوں 4:15)

c۔ بعد ازاں اِس کورس میں ہم خوش خبری کے پیغام کو پانچ سادہ تصورات میں پیش کریں گے۔

2 ۔ حصہ دوم طرزِ زندگی ہے۔

a۔ پولس کہتا ہے، ''ہم تمہاری خاطر تم میں کیسے بن گئے تھے۔'' (1- تھسلنیکیوں 5:1)

1) پولس کی بشارتی جماعت کا تھسلنیکے کے لوگوں میں رہنے کا صرف ایک ہی مقصد تھا۔

2) خوش خبری اُن لوگوں کے طرزِ زندگی سے ظاہر ہوتی تھی جو اُسے سنانے آئے تھے۔

b۔ پولس خوش خبری (مسیح) سے یکسر تبدیل ہو گیا اور اُس کی زندگی خوش خبری کی مثال اور اُس کا زندہ اظہار بن گئی۔

3۔ حصہ سوم قدرت ہے۔

a۔ پولس کہتا ہے، ''ہماری خوش خبری تمہارے پاس نہ فقط لفظی طور پر پہنچی بلکہ قدرت اور رُوح القدس اور پورے اعتقاد کے ساتھ۔'' (1- تھسلنیکیوں 5:1)

1) خوش خبری خُدا کی مافوق الفطرت قدرت پر مشتمل ہے۔

a) اِس قدرت نے یسوع مسیح کو مردوں میں سے زندہ کیا۔

b) خوش خبری نجات پانے والوں کے لیے خُدا کی قدرت پر مشتمل ہے۔(رومیوں 1:15-17)

2) یہ قدرت رُوح القدس کی وساطت سے عمل کرتی ہے۔

a) رُوح القدس کی قدرت متعدد طریقوں سے ظاہر ہوتی ہے۔ جن میں نشانات و عجائبات، لوگوں کا نجات حاصل کرنا اور رُوحانی نعمتیں شامل ہیں۔

b) ہمیں ضرور رُوح القدس کے ساتھ اپنے رشتے کو استوار کرنا چاہیے اور رُوح القدس کی راہنمائی سے براہ راست سیکھنا چاہیے۔

3) رُوح القدس کی قدرت گہری قائلیت پیدا کرتی ہے جو توبہ کی طرف لے کر آتی ہے۔

a) یہ رُوح القدس کی قدرت اور اُس کا کام ہے کہ لوگ مسیح کے پاس آتے ہیں۔ یہ انسان کا کام نہیں۔

b) کوئی بھی انسان کسی کو توبہ کی طرف مائل نہیں کر سکتا۔ صرف خُدا کا رُوح ہی کسی شخص کو توبہ کی طرف مائل کر سکتا ہے۔

بحث کا نکتہ

لوگوں کو مسیح کے پاس لانے کے لیے خوش خبری کے تینوں مساوی حصوں کو اکٹھا کام کرنا چاہیے۔ تاہم، ہم زیادہ تر کلام کی منادی پر زور دیتے ہیں، لیکن طرزِ زندگی اور قدرت کے عناصر کو نظر انداز کر دیتے ہیں۔

خوش خبری

تین حصے	مل کر کام کرتے ہیں
کلام	یسوع مسیح میں نجات کی خوش خبری کے پیغام کی منادی کرنا۔
طرزِ زندگی	اپنے طرزِ زندگی کو اس پیغام کی مثال اور زندہ اظہار بنانا۔
قدرت	خُدا کے رُوح کی قدرت پر تکیہ کرنا کہ وہ ہماری راہنمائی کرے، اپنے آپ کو ہم پر ظاہر کرے اور دُوسروں کے دلوں کو تبدیل کرے۔
خوش خبری	لوگ مسیح کی طرف آئیں۔

کلاس نمبر:2

III۔ خوش خبری کے مشمولات: خوشخبری کا پیغام (کلام)

A۔ خوش خبری کا پیغام سادہ ہے۔

1۔ ہم خوش خبری کے پیغام کو پیچیدہ بنا دیتے ہیں۔جس کی وجہ سے یہ پیغام اپنی تاثیر کھو دیتا ہے۔

2۔ خوش خبری کے پیغام کو دُوسرے لوگوں سے شیئر کرنا انسانی ابلاغ کا سب سے بنیادی اصول ہے۔

a۔ لوگ تین مختلف پہلوؤں سے ہماری گفتگو سے متاثر ہوتے ہیں۔

1) وہ خیال وتصور جو کہے گئے	7فیصد (خفیف ترین اثر)
2) آواز کا اتار چڑھاؤ اور بیان کرنے کا طریقہ	28فیصد
3) جسمانی حرکات واشارات اور علم وآگاہی کا رویہ	65فیصد (کثیر ترین اثر)

b۔ اِن نتائج کے مطابق لوگ اس بات سے متاثر نہیں ہوتے کہ ہم کیا کہہ رہے ہیں بلکہ وہ اِس بات سے متاثر ہوتے ہیں کہ ہم کیسے کہتے ہیں۔

1) اگر ہماری جسمانی حرکات، اشارات، رویہ یا انداز معاندانہ، سردمہر اور محبت سے خالی ہوا تو پھر خوش خبری کے پیغام کو اچھے طریقے سے قبول نہیں کیا جائے گا۔

2) اگر ہمارے بن کہے اعمال ہمارے پیغام سے مطابقت نہیں رکھتے تو ہمارا پیغام رائیگاں جائے گا۔

3۔ اکثر ہم غیر مسیحیوں کو تبدیل کرنے سے پہلے اُن کو شاگرد بنانے کی کوشش کرتے ہیں۔ یہ بھی غلط پیغام کا سبب بنتا ہے۔

1) لوگ خیال کرتے ہیں کہ مسیحیت کچھ مخصوص سرگرمیوں کی انجام دہی کا نام ہے بجائے کہ وہ اسے بطور خُدا کے ساتھ ایک رشتے کے طور پر دیکھیں۔

2) لوگ بددل بھی ہوجاتے ہیں کیونکہ وہ اُس قوت اور فتح کا تجربہ نہیں کرسکتے جو شاگرد ہونے کے لیے لازم ہوتی ہے جب تک کہ مسیح اُن کو نئی سرے سے پیدا نہیں کرتا۔

B۔ خوش خبری کا پیغام پانچ سادہ تصورات پر مشتمل ہے۔

مصنف کی توضیح

نجات کے عقیدہ میں بہت سے گہرے الٰہیاتی تصورات شامل ہیں۔ بطور مسیحی راہنما ہمیں اُن سے واقف ہونا اور اُن کی تعلیم دینے کے قابل ہونا چاہیے۔

تاہم بطور خوش خبری کے مبلغ، ہمیں ضرور اِس قابل ہونا چاہیے کہ ہم اِس پیغام کو زیادہ سے زیادہ آسان اور سہل کر کے لوگوں کے سامنے پیش کریں تاکہ تمام لوگ اِس کو سمجھ سکیں اور مسیح کو اس کا ردِعمل بھی دیں۔

چناں چہ یہ پانچ سادہ تصورات بطور آلہ مہیا کیے گئے ہیں تاکہ خوش خبری کے پیغام کو کسی بھی وقت اور کسی بھی جگہ پر شیئر کیا جاسکے۔

خوش خبری کے پانچ تصورات

1۔خدا کی محبت	یوحنا16:3	کیونکہ خُدا نے دُنیا سے ایسی محبت رکھی کہ اُس نے اپنا اکلوتا بیٹا بخش دیا۔
2۔ہمارا مسئلہ	رومیوں23:3	اِس لیے کہ سب نے گناہ کیا اور خُدا کے جلال سے محروم ہیں۔
3۔محاصل	رومیوں23:6	کیونکہ گناہ کی مزدوری موت ہے۔
4۔خُدا کا انتظام	رومیوں8:5	لیکن خُدا اپنی محبت کی خوبی ہم پر یوں ظاہر کرتا ہے کہ جب ہم گناہ گار ہی تھے تو مسیح ہماری خاطر موا۔
5۔ہمارا ردعمل	اعمال19:3	پس توبہ کرو اور رجوع لاؤ تا کہ تمہارے گناہ مٹائے جائیں اور اس طرح خُداوند کے حضور سے تازگی کے دن آئیں۔

A۔ خوش خبری کے پیغام کا ردعمل

مصنف کی توضیح

جب غیر ایمان دار خوش خبری کے پیغام سے قائل ہوتے اور مسیح کو قبول کرتے ہیں تو اُن کی زندگیوں میں، دو ردعمل شروع ہوتے ہیں۔ یسوع بطور نجات دہندہ اور خُداوند۔ ان دونوں ردعمل میں خود انکاری شامل ہے، جس کا مطلب ہے اپنی خواہشات کو ترک کر کے اُن کو مار دینا اور اپنے آپ کو مکمل طور پر مسیح کے سپرد کر دینا۔

1۔ نجات میں دو ردعمل، شامل ہیں۔(رومیوں9:10)

a۔ یسوع ہمارا نجات دہندہ ہے۔(اعمال12:4)

1) ہمیں ضرور ہمیشہ کی زندگی کے حصول کے لیے یسوع کی موت اور اُس کے مردوں میں سے جی اُٹھنے کو بطور واحد راستہ تسلیم کرنا ہے۔

a) یسوع کے خون کے علاوہ گناہوں کی معافی ممکن نہیں۔

b) ہمیشہ کی زندگی کے حصول کے لیے کوئی دوسرا مذہب، فلسفہ اور رُوحانی وسیلہ نہیں ہے۔

2) ہمیں ضرور صلیب کے ٹھوکر کھلانے والے پتھر کو قبول کرنا ہے۔

a) یسوع اُن تمام کاموں کو سرانجام دے چکا ہے جو ہماری نجات کے لیے ضروری تھے۔

b) ہماری نجات مکمل طور پر فضل کی بخشش ہے، یہ کسی بھی طور پر ہم نے خود حاصل نہیں کی۔(افسیوں9,8:2)

b۔ یسوع ہمارا خُداوند ہے۔(رومیوں9:10)

1) ہم ہر ایک بات کے لیے یسوع کی طرف دیکھتے ہیں۔ یسوع ہماری زندگی کا مالک اور بادشاہ ہے۔

2) ہماری خواہشات اور توقعات اُس سے راہنمائی حاصل کرتی ہیں۔ ہم اُس کی مرضی کو پورا کرنے کے لیے بنائے گئے ہیں۔ اِس میں مندرجہ ذیل چیزیں شامل ہیں۔

a) اپنی راہنمائی کے لیے بائبل مقدس کو بطور اُس کی مرضی قبول کرنا۔

b) کلیسیا کو رفاقت کے لیے بطور اپنی جماعت قبول کرنا۔

c) اپنی زندگیوں میں اُس کے مقصد اور جو بھی کام وہ ہمیں دے اُسے قبول کرنا۔

2۔ اِن دو ردعملوں میں خود انکاری شامل ہے۔ خود انکاری یسوع مسیح کو اپنی زندگی کا مالک اور نجات دہندہ قبول کرنے کا فطری نتیجہ ہے۔

a۔ یسوع کو بطور خُداوند قبول کرنا ہماری زندگی میں خود انکاری پیدا کرتا ہے۔

1) ہمیں ضرور اپنی زندگی کو قابو میں رکھنے کے لیے اپنی خواہشات کو ختم کرنا چاہیے۔

2) ہمیں حال کی چیزوں کے لیے یسوع مسیح کی طرف دیکھنا چاہیے۔ وہ ہمارا خداوند ہے۔

b۔ یسوع نے بطور ہمارا نجات دہندہ اپنی جان قربان کر دی۔

1) ہمیں نجات کے لیے ضرور فقط یسوع مسیح پر بھروسا رکھنا اور اپنی خواہشات کو ختم کرنا ہے۔

2) ہمیں ابدیت کی چیزوں کے لیے ضرور یسوع کی طرف دیکھنا چاہیے۔ وہ ہمارا نجات دہندہ ہے۔

c۔ خود انکاری کا خلاصہ

1) خوش خبری کے نجات بخش ردِعمل کو بیان کرنے کا سب سے اچھا طریقہ یہ ہے کہ ہم اپنی ذات کے لیے ختم ہو جائیں اور یسوع کے لیے جئیں۔ (لوقا 23:9؛ متی 25,24:16)

2) پولس بڑی وضاحت سے اِس بات کی تلخیص کرتا ہے جب وہ کہتا ہے، ''میں مسیح کے ساتھ مصلوب ہوا ہوں اور اب میں زندہ نہ رہا بلکہ مسیح مجھ میں زندہ ہے۔'' (گلتیوں 20:2)

3) مسیح کے لیے پھل دار ہونے اور رُوحانی پھل پیدا کرنے کے لیے ہمیں ضرور اپنی جان سے عداوت رکھنی ہے۔ (یوحنا 25,24:12)

4) جتنا زیادہ ہم مسیح کے ساتھ زندگی گزارتے جائیں گے ہماری ذات کے اتنے ہی پہلو مردا ہوتے جائیں گے۔ یہ ہمیشہ جاری رہنے والا عمل ہوگا۔ (فلپیوں 12:3)

کلاس نمبر:3

IV۔ خوش خبری کے مشمولات: خوش خبری کا پیغام بر (طرزِ زندگی)

مصنف کی توضیح

بہت سے ایمان داروں کو خوش خبری سنانے کی بلاہٹ نہیں ہوتی۔ شاید دس مسیحیوں میں سے ایک شخص کو خصوصی طور پر یہ نعمت ملی ہو اور وہ بطور مبشر بلایا گیا ہو۔ ایک مبشر کے پاس منفرد خوبیاں ہوتی ہیں کہ وہ لوگوں کو یسوع کے پاس لانے میں اُن کی راہنمائی کرے اور دُوسرے مسیحیوں کو اور زیادہ موثر خوش خبری کے لیے لیس کرے، اور عمومی طور پر پوری کلیسیا کی حوصلہ افزائی کرے۔ (افسیوں 12,11:4) بہت سے مسیحی اس مخصوص بلاہٹ کے مطابق عمل نہیں کرتے۔
مگر تمام مسیحی یسوع مسیح کے پیغام بر ہونے کے لیے بلائے گئے ہیں۔ (2- تیمتھیس 5:4;8:1) ہم سب کو حکم دیا گیا ہے کہ ہم اُس کے گواہ بنیں اور اپنی زندگیوں میں یسوع کی خُداوندیت کی تائید کریں۔ بطور پیغام بر ہمیں چاہیے کہ ہم خوش خبری کے پیغام کو اُن لوگوں تک پہنچائیں جو کھوئے ہوئے ہیں۔
آپ سے مہا (Super) مبشر ہونے کی توقع نہیں کی جارہی۔ لیکن آپ سے توقع کی جارہی ہے کہ آپ خوش خبری کا پیغام بغیر شرمائے لوگوں تک پہنچائیں اور خُداوند کے پیغام بر ہونے کی تائید پر آمادہ ہوں۔ آپ کی زندگی الفاظ یا الفاظ کے بغیر خوش خبری کے پیغام کو ظاہر کرتی ہے۔ اُمید واثق ہے کہ آپ بطور خوشخبری کے پیغام بر زندگی گزار رہے ہیں۔

A۔ تمام ایماندار خوش خبری کے پیغام بر ہیں۔ (گواہ)

1۔ ہم خوش خبری کی منادی کے لیے ہیں۔ (متی 33-32,27:10,7:10؛ متی 14:24؛ لوقا 60:9؛ اعمال 42,20:5)
2۔ ہم گواہی یا شہادت دینے کے لیے ہیں۔ (یوحنا 39:4؛ 2- تیمتھیس 8:1)
3۔ ہم گواہ ہونے کے لیے ہیں۔ (اعمال 8:1؛ 2- تیمتھیس 5:4)
4۔ ہمیں ضرور خوش خبری سناتے ہوئے شرمانا نہیں چاہیے۔ (متی 33-32:10؛ مرقس 38:8؛ لوقا 26:9؛ 2- تیمتھیس 8:1)

B۔ پیغام بر کو ضرور خوش خبری سنانی چاہیے

1۔ منادی کرنے میں عموماً سب سے بڑی رکاوٹ اُس وقت آتی ہے جب ہم بھٹکے ہوئے لوگوں کو خوش خبری سنانے میں ناکام ہو جاتے ہیں۔
a۔ اگر ہم نے لوگوں کو یسوع کے بارے میں نہ بتایا تو بہت تھوڑے لوگ مسیح یسوع کو قبول کریں گے۔ کسی نہ کسی کو انہیں ضرور خوش خبری کا پیغام دینا ہے۔ پیغام بر کو ضرور خوش خبری کے پیغام کی منادی کرنی چاہیے۔ (رومیوں 15-13:10)
b۔ بہت سے مسیحیوں کے نزدیک اِس کا مطلب محض یہ ہے کہ اپنے ایمان کے بارے میں دُوسروں کو بتا دیا جائے نا کہ موثر منادی کی جائے۔ خُدا آپ کو آپ کے شخصی انداز اور صلاحیتوں کے مطابق استعمال کرے گا۔

2۔ ہمیں ضرور بھٹکے ہوئے لوگوں کو خوش خبری سنانے کے بارے میں اپنے ڈر اور خوف پر غالب آنا ہے۔
a۔ خُدا کو یہ کہنے سے کہ ہمارے دل کو تبدیل کر ہم رحم اور فکر کی کمی پر غالب آسکتے ہیں۔
b۔ دوستانہ منادی (Friendship Evangelism) کے طرز انداز سے بہتر طور پر لیس ہونے سے ہم منادی کے بارے میں ناکامی اور ڈر پر غالب آسکتے ہیں۔

بحث کا نکتہ

رومیوں 10:13-15 کے مندرجہ ذیل خاکہ کو استعمال کرتے ہوئے خوشخبری دُوسروں سے شیئر کرنے کی اہمیت پر بحث کریں۔

رومیوں 10:13-15 کا طریقہ کار

غیر ایمان دار نجات حاصل کرتے ہیں (رومیوں 10:13) کیونکہ:

وہ خُداوند کا نام لیتے ہیں، (رومیوں 10:13) کیونکہ:

وہ اُس پر ایمان لاتے ہیں، (رومیوں 10:14) کیونکہ:

اُنہوں نے اُس کو سنا، (رومیوں 10:14) کیونکہ:

ایک راست باز نے منادی کی، (رومیوں 10:14) کیونکہ:

راست باز کو بھیجا گیا (رومیوں 10:15)

C۔ منادی کے لیے اپنے شخصی انداز اور لیاقت کو استعمال کرنا

گواہی دینے کے مختلف انداز

مبشر/ پاسٹر بل ہائبلز (Bill Hybels) اپنی کتاب "Honest to God?" میں بیان کرتا ہے، ہر ایمان دار کا منادی کرنے کا انداز منفرد ہے۔ ہمیں کسی دُوسرے کی تقلید نہیں کرنی چاہیے۔ خُدا منادی کے لیے مختلف شخصیات اور طریقوں کو استعمال کرتا ہے۔

مبارزت طلبی کا طریقہ	خوش خبری کے ساتھ لوگوں کو چیلنج دینا۔ (پطرس، اعمال 2:36 میں)
عقلی طریقہ	عقلی دلیل پیش کرنا (پولس، اعمال 17:3 میں)
دعوتی طریقہ	دُوسروں کو دعوت دینا کہ وہ یسوع کے بارے میں سنیں۔ (سامری، یوحنا 4 میں)
خدمتی طریقہ	دُوسروں کی ضرورت میں مدد کرنا۔ (تبیتا، اعمال 9 میں)
گواہی کا طریقہ	دُوسروں کو بتانا کہ مسیح نے کیسے آپ کی زندگی کو تبدیل کیا۔ (اندھا آدمی، یوحنا 9 میں)
تعلقاتی طریقہ	اُن لوگوں کے ساتھ خوش خبری کو شیئر کرنا جن سے آپ کا تعلق ہے۔ (بدرُوح گرفتہ شخص مرقس 5:19 میں)

نوٹ: ہم نے خوش خبری سنانے کے چھ مختلف طریقوں کی نشان دہی کی۔ ہم بڑی آسانی کے ساتھ کچھ دُوسرے طریقوں کی بھی نشان دہی کر سکتے ہیں۔ سب سے کلیدی نکتہ یہ ہے کہ ہم اپنی شخصی خوبی کو سمجھیں اور پھر اُس کا اطلاق منادی پر کریں۔ بہت سے لوگ ایک سے زیادہ طریقے استعمال کر سکتے ہیں (خاص طور پر اگر آپ مبشر ہیں)۔

1۔ مبارزت طلبی کا طریقہ

a۔ ایک شخص جو مبارزت طلبی کے طریقہ کو استعمال کرتا ہے وہ بڑی دلیری کے ساتھ خوش خبری کے لیے لوگوں کا سامنا کرنے کے قابل ہوتا ہے۔

b۔ وہ لوگ جو مبارزت طلبی کے طریقے کو استعمال کرتے ہیں اُنھیں خاص طور پر مبشر کہتے ہیں۔

2۔ عقلی طریقہ

a۔ ایک شخص جو عقلی طریقہ کو استعمال کرتا ہے وہ اِس قابل ہوتا ہے کہ عقائدی مباحث، فلسفیانہ بحث اور سائنسی شواہد پر بات کر سکے۔ وہ لوگ اِس قابل ہوتے ہیں کہ خوش خبری پر عقلی تناظر میں بحث کر سکیں۔

b۔ اِس طریقے کی یونیورسٹیوں، پیشہ وارنہ ماحول اور تعلیم یافتہ لوگوں میں منادی کرنے کے لیے بہت ضرورت ہے۔

3۔ دعوتی طریقہ

a۔ ایک شخص جو دعوتی طریقہ کو استعمال کرتا ہے وہ محض لوگوں کو اُس جگہ پر آنے کی دعوت دیتا ہے جہاں کوئی شخص خُدا کا کلام سنا رہا ہے۔

b۔ یہ طریقہ ظاہر کرتا ہے کہ کوئی شخص کیسے منادی کرنے کے کام میں موثر طور پر استعمال ہو سکتا ہے۔ اگر چہ وہ شخصی طور پر مسیح کی گواہی دُوسروں تک نہیں پہنچا سکتا

1) یہ طریقہ ایک ایسے شخص کا تقاضا کرتا ہے جو دُوسروں کی فکر کرتا ہے اور جو دُوسروں کو اجازت دے گا کہ وہ مسیحی اکٹھ میں اچھا محسوس کریں۔

2) جب گوناں گوں صلاحیتوں کے حامل لوگ مل کر کام کرتے ہیں تو بشارتی ثمرات کی صلاحیت بڑھ جاتی ہے، جیسے اُس گروہ میں مبارزت طلبی، دعوتی یا خدمتی انداز کے حامل لوگوں کو شامل کیا جاتا ہے۔ منادی کے کام کو گروہی خدمت ہونا چاہیے۔

4۔ خدمتی طریقہ

a۔ ایک شخص جو خدمتی طریقہ کو استعمال کرتا ہے وہ اِس قابل ہوتا ہے کہ مختلف خدمتی کاموں کو سرانجام دے جو مسیح کے کردار کو ظاہر کرتے ہیں اور اِس طرح وہ غیر ایمان داروں سے غیر لفظی طور بات کر دیتے ہیں۔

b۔ خدمتی طریقہ بشارتی گروہی خدمت کے لیے بھی بہت تکمیلی ثابت ہوتا ہے۔ اِس خوبی سے بھرپور شخص امکانات کا ماحول تخلیق کر سکتا ہے جو خوش خبری کی پیشکش کو یقینی بناتا ہے۔

c۔ اکثر خُدا ایمان داروں کی راہنمائی کرتا ہے کہ وہ غیر ایمان داروں کی ضروریات میں اُن کی مدد کریں۔ یہ مدد بعد ازاں غیر ایمان داروں کے لیے یسوع کو جاننے کا سبب بنتی ہے۔ اور یہی ایمان دار بعد میں خوش خبری کو شیئر کرنے کے قابل ہو جاتا ہے۔

5۔ گواہی سنانے کا طریقہ

a۔ ایک شخص جو گواہی سنانے کا طریقہ استعمال کرتا ہے وہ اِس قابل ہوتا ہے کہ لوگوں سے یہ بات شیئر کر سکے کہ خُدا نے کیسے اُس کی زندگی میں کام کیا اور اِس طریقہ سے یہ پیغام خوش خبری کی منادی کی طرف لے جاتا ہے۔

b۔ شخصی گواہی غیر ایمان داروں تک پہنچنے کا سب سے موثر ذریعہ ہے۔

1) کوئی شخص آپ کے خُدا کے ساتھ شخصی تجربات پر تکرار نہیں کر سکتا۔

2) گواہی دُوسروں کو موقع دیتی ہے کہ وہ اِس بات کو سمجھیں کہ خُدا اُن کی زندگی میں بھی ایسے ہی کام کر سکتا ہے۔ اِس کی وجہ سے لوگ دُوسرے لوگوں کی زندگیوں اور کہانیوں سے ربط میں رہتے ہیں۔

c۔ ہر ایک ایمان دار کو چاہیے کہ وہ اپنی گواہی غیر ایمان داروں کے ساتھ شیئر کرے۔

1) یہ کورس آپ کی مدد کرے گا کہ آپ اپنی گواہی موثر طور پر دُوسروں سے شیئر کر سکیں۔

2) شخصی گواہی دُوسروں کو بتانا دوستانہ منادی کی خدمت میں کلیدی حیثیت رکھتا ہے۔

6۔ تعلقاتی طریقہ

a۔ ایک شخص جو منادی کے تعلقاتی طریقہ کو استعمال کرتا ہے وہ اِس قابل ہوتا ہے کہ لوگوں سے درست تعلق میں رہے اور اُن کے تعلقات کے دائرہ میں رہتے ہوئے مسیح کے بارے میں اُن کو بتائے۔

b۔ ہم اپنے حلقہ احباب کے اُن لوگوں کی نشان دہی کریں گے جن کو ہم خوشخبری کا پیغام دے سکتے ہیں۔

c۔ یہ طریقہ بہت آزادنہ ہوتا ہے کیونکہ اِس میں ہم اجنبی لوگوں کو گواہی نہیں سناتے۔ ہم محض اُن لوگوں تک پہنچتے ہیں جو ہمارے تعلق میں ہیں۔

بحث کا نکتہ

اِس بات کو جاننے کے بعد کہ کیسے ہر شخص کے منفرد انداز کو منادی میں استعمال کیا جاسکتا ہے۔ کیا اب آپ اپنے آپ کو بطور بشارتی گروہ کا حصہ تصور کر سکتے ہیں؟ کچھ وقت نکالیں اور اُن تصورات پر بحث کریں کہ کیسے بشارتی گروہ (مختلف اندازوں اور استعداوں کے حامل لوگ) آپ کے علاقے کے کھوئے ہوئے لوگوں تک پہنچ سکتے ہیں۔

D۔ طرزِ حیات کے چار میدان جو آپ کی گواہی کی موثریت پر اثر انداز ہوتے ہیں۔

مصنف کی توضیح

خوش خبری کے پیغام بر کی موثریت براہ راست اُس کے طرزِ حیات سے تعلق رکھتی ہے۔ چار مختلف میدان ایسے ہیں جو ہماری گواہی کی موثریت پر حد درجہ اثر انداز ہوتے ہیں۔

وقت: کیا آپ بھٹکے ہوئے اور شکستہ لوگوں کے ساتھ وقت گزارنے کے لیے تیار اور میسر ہیں؟ (یوحنا 1:14)

محبت: کیا آپ دُوسروں پر خُدا کی محبت کو ظاہر کریں گے۔ (متی 22:37-39)

ربط: کیا آپ کے افعال آپ کے الفاظ سے مطابقت رکھتے ہیں؟ (1۔ تھسلنیکیوں)؟

اتحاد: کیا آپ دُوسرے مسیحیوں کے ساتھ دوستانہ طور پر رہتے اور اچھے انداز میں گفتگو کرتے ہیں؟ (یوحنا 17:23)

1۔ وقت

a۔ بھٹکے ہوؤں اور شکستہ دل لوگوں کے ساتھ وقت گزارنے اور اُن سے جان پہچان کرنے یا اُن کے درمیان اپنے کو ''تجسمی خدمت'' (Incarnational Ministry) کہتے ہیں۔

1) اپنے تجسم میں خُدا، یسوع مسیح کی صورت میں انسان بنا۔ (یوحنا 1:14؛ عبرانیوں 1:1)

2) یسوع کے ناموں میں ایک عمانوایل ہے جس کا مطلب ہے ''خُدا ہمارے ساتھ''۔ (یسعیاہ 7:14؛ متی 1:23)

3) اپنی خدمت میں یسوع کھوئے ہوئے لوگوں کے درمیان رہا اُس نے اُن کے ساتھ شناسائی کی۔ اُس نے کھوئے ہوئے لوگوں میں وقت گزارا۔

بحث کا نکتہ

یوحنا چوتھے باب کا بطور بشارتی خدمت مطالعہ کریں (جہاں اِس بات پر زور دیا گیا ہے کہ اُن لوگوں کے ساتھ وقت گزاریں جن کو مسیح کی ضرورت ہے) خدمت کے اِس طرزِ زندگی پر بحث کریں اور اپنے مشاہدات کی فہرست بنائیں۔

b۔ اگر آپ چاہتے ہیں کہ دوستانہ منادی کے ذریعے کھوئے ہوئے اور شکستہ لوگوں کو مسیح کے پاس لائیں تو آپ کو ضرور اُن کے ساتھ وقت گزارنے کے لیے تیار ہونا چاہیے۔

1) لوگوں کو وقت دینے سے آپ اُن کے اعتماد کو حاصل کریں گے۔ اور آخر کار آپ اُن میں منادی کرنے کے قابل ہو جائیں گے۔

2) لوگوں کو وقت دیئے بغیر منادی کرنا غرور، تکبر اور سرد مہری کو ظاہر کرتا ہے۔

c۔ اگر آپ بہت مصروف ہیں اور لوگوں کو دینے کے لیے آپ کے پاس وقت نہیں تو پھر آپ دوستانہ منادی میں موثر کردار ادا نہیں کر سکتے۔ (اور شاید آپ کی ترجیحات عدمِ توازن کا شکار ہو جائیں)

1) ہم ہمیشہ اُن کاموں کے لیے وقت نکالتے ہیں جو ہمارے لیے اہم ہیں۔ اگر آپ حقیقت میں کچھ کرنا چاہتے ہیں تو آپ کو کسی نہ کسی صورت میں اُس

کے لیے وقت نکالنا پڑے گا۔

2) اپنے وقت کا اچھا منتظم بننے سے ہم خدمت کے لیے وقت نکال سکتے ہیں۔

d۔ بہت سے تخلیقی طریقے ہیں جن سے آپ اپنے وقت کو دوستانہ منادی کے لیے استعمال کر سکتے ہیں۔

1) اپنے دوستوں کے ساتھ کسی پارک یا تفریحی مقام پر جائیں وہاں لوگوں سے ملیں اور خوش خبری کی منادی کریں۔

2) اپنے ہمسائیوں، دوستوں یا شکستہ خاندانوں کے لوگوں کو اپنے گھر میں دعوت دیں۔

3) اپنے ہمسائیوں کی اُن کے کاموں میں مدد کریں۔

4) کھوئے ہوئے لوگوں کے ساتھ اجتماعی اور تفریحی وقت گزاریں۔

5) ہر ایک کی ضرورت کے وقت مدد کریں وہ اپنے دل کو آپ کے لیے کھول دیں گے۔

6) جب لوگ اپنے گھر تبدیل کر رہے ہوں تو اُن کی مدد کریں۔

7) بشارتی مطالعہ بائبل کی راہنمائی کریں۔

8) ہسپتالوں، نرسنگ ہوم اور جیلوں میں جا کر لوگوں سے ملیں۔

9) اپنے ساتھ کام کرنے والے کھوئے ہوئے لوگوں سے تعلقات استوار کریں۔

2۔ محبت

منادی محبت بھرے تعلقات سے تحریک حاصل کرتی ہے

جب یسوع سے پوچھا گیا کہ سب سے بڑا حکم کیا ہے تو اُس نے جواب دیا:

''اُس نے اُس سے کہا کہ خُداوند اپنے خُدا سے اپنے سارے دل اور اپنی ساری جان اور اپنی ساری عقل سے محبت رکھ۔ بڑا اور پہلا حکم یہی ہے۔ اور دُوسرا اس کی مانند یہ ہے کہ اپنے پڑوسی سے اپنے برابر محبت رکھ۔ اِن ہی دو حکموں پر تمام توریت اور انبیا کے صحیفوں کا مدار ہے۔'' (متی 22:37-39؛ مرقس 12:28-34)

a۔ ہمارا خُدا کے ساتھ محبت بھرا تعلق ہمیں منادی کے لیے قوت دیتا ہے۔

1) ہمارے گناہ صاف ہو جاتے ہیں جو ہمارے لیے رکاوٹ کا سبب بنتے ہیں۔

2) خُدا کے ساتھ رفاقت ہمیں عقل اور قوت سے بھر دیتی ہے۔

3) خُدا کی محبت ہمارے دلوں میں چھلک جاتی ہے اور اِس کی وجہ سے ہمارے اندر کھوئے ہوئے لوگوں کے لیے احساس پیدا ہوتا ہے۔

4) رُوح القدس ہمیں پھل دار منادی کی بصیرت عطا کرے گا۔

5) ہم مجبور ہیں کہ ہم دُوسروں کو خُدا کی محبت کے بارے میں بتائیں۔

6) خُدا کی محبت ہمیں حلیم اور قابل افادہ بناتی ہے۔

b۔ خُدا کی محبت کو دُوسروں پر ظاہر کرنا موثر منادی کی کلید ہے۔

1) خُدا ہمیں اپنے کھوئے ہوئے ہمسائیوں کے لیے استعمال کرے گا۔

2) خُدا کی سچائی ہماری زندگیوں سے ظاہر ہوتی ہے۔

3) خُدا کی محبت گناہ گار دلوں کو قائل کرتی اور انھیں توڑتی ہے۔

4) کھوئے ہوئے لوگ خُدا کے عطا کردہ محبت کے اظہار پر ردعمل ظاہر کرتے ہیں۔

بحث کا نکتہ

کیا آپ کھوئے ہوئے لوگوں کے لیے محبت اور ہمدردی کے احساس کو محسوس کرتے ہیں۔ اگر ایسا نہیں ہے
تو خُدا سے کہیں کہ وہ آپ کے دل کو تبدیل کرے اور کھوئے ہوئے لوگوں کے لیے اپنی محبت عطا کرے۔
اگر آپ کی زندگی میں عدم معافی کی دیوار حائل ہے جو آپ کو دُوسروں سے محبت کرنے سے روکتی ہے تو دُعا میں
خُدا کے ساتھ وقت گزاریں وہ اُس شخص یا اُس واقعہ کو آپ کے دل سے نکال سکتا ہے۔

3۔ ربط

a۔ پیغام بر کی طرزِ زندگی کا تاثر ہی اُس کے کہے ہوئے الفاظ کی تصدیق یا تردید کرتا ہے۔

1) اگر ہم مسلسل اپنی طرزِ زندگی میں خُدا کے اصولات کو ظاہر کرتے ہیں تو لوگ ہمارے پیغام کی منادی سے خُدا کی طرف آئیں گے۔

2) اگر ہمارا رویہ ہمارے کہے ہوئے الفاظ کے برعکس ہے تو لوگ ہمیں ریاکار تصور کریں گے اور سوچیں گے کہ جو کچھ ہم کہہ رہے ہیں وہ جھوٹ ہے۔ اکثر اوقات ہمارے اس تضاد کی وجہ سے لوگ خُدا سے دور چلے جاتے ہیں۔

b۔ اگر ہمارا طرزِ زندگی خوش خبری کے دو یا تین اجزا کو ظاہر کرتا ہے تو پھر ہم خوش خبری کو مکمل طور پر ظاہر نہیں کر سکتے۔ ہمیں ضرور ایسی زندگی گزارنی چاہیے جو مسیح کے کردار پر بھی مشتمل ہو۔

بحث کا نکتہ

کیا آپ کے طرزِ حیات کا تاثر آپ کے کہے ہوئے الفاظ پر مشتمل ہے؟ اُن چھوٹی اور بڑی باتوں پر بحث کریں جو اکثر ہمارے پیغام کی تردید کرتی ہیں۔ وہ چھوٹے کتنے تضادات ہیں جو ہمارے پیغام کو برباد کر دیتے ہیں؟

4۔ اتحاد

a۔ یسوع نے اتحاد کو بطور منادی کا جزو لازم زور دیا۔

1) اپنے مقدمے اور گرفتاری سے پہلے یسوع نے بڑی گرم جوشی سے اپنے شاگردوں اور تمام ایمان داروں کے لیے دُعا کی۔ چار دفعہ اُس نے دُعا کہ یہ وہ اتحاد میں رہیں۔

a) اُس نے شاگردوں (راہنماؤں) کے لیے دُعا کی "وہ ہماری طرح ایک ہوں۔" (یوحنا 11:17)

b) اُس نے اُن کے لیے دُعا کی جو شاگردوں یا راہنماؤں کے وسیلہ سے ایمان لائے، "تا کہ وہ سب ایک ہوں۔" (یوحنا 21:17)

c) دوبارہ اُس نے دُعا کی، "تا کہ وہ ایک ہوں جیسے ہم ایک ہیں۔" (یوحنا 22:17)

d) آخر میں اُس نے دُعا کی، "تا کہ وہ کامل ہو کر ایک ہو جائیں۔" (یوحنا 23:17)

2) یسوع نے خاص طور پر اُن کے اتحاد کے مقصد کو بیان کیا، "دُنیا جانے کہ تو ہی نے مجھے بھیجا۔"

b۔ اتحاد خوش خبری کے پیغام بر کی زندگی کا کلیدی پہلو ہے۔

1) اتحاد دھاگے کی مانند ہے جو وقت، محبت اور ربط کے دُوسرے پہلوؤں کو اکٹھا جوڑتا ہے۔ یہ اُن سب کو ایک مکمل لباس میں جوڑتا ہے۔

2) اتحاد پیغام بر کو گواہی کا ایک طاقت ور آلہ مہیا کرتا ہے۔ جب مسیحی اتحاد میں اکٹھے ہوتے ہیں تو خُدا رُوحانی قوت اور اثرات کو بڑھاتا ہے۔ (استثنا 30:32؛ یوحنا 23:17)

3) جب غیر ایمان دار مسیحیوں کو اتحاد میں دیکھتے ہیں، تو وہ خُدا کی تبدیل کرنے کی قدرت کو اُن زندگیوں میں کام کرتے دیکھتے ہیں اور اِس سے بہت سی مخفی، ثقافتی، اخلاقی، معاشی، سیاسی اور عقائدی رکاوٹوں پر غالبہ پایا جاتا ہے۔

4) جب غیر ایمان دار مسیحیوں کو عدم اتحاد میں دیکھتے ہیں تو وہ سمجھتے ہیں کہ مسیحی ریاکار ہیں اور شخصی طور پر انھیں مسیح کی ضرورت نہیں ہے۔

a) وہ مسیحیوں اور اپنے آپ میں فرق نہیں دیکھتے۔

b) وہ مسیحیت میں تضاد محسوس کرتے ہیں۔

c) وہ مختلف مسیحیوں سے متضاد پیغام حاصل کرتے ہیں اور اِس طرح وہ تذبذب کا شکار ہو جاتے ہیں کہ کس پر ایمان لایا جائے۔

d) وہ سب لوگوں کی عقائدی لڑائی کو سمجھ نہیں پاتے۔ اور وہ محبت اور میل جول کی بجائے سنگدلی اور تضاد کو دیکھتے ہیں۔

E۔ اپنی شخصی گواہی کی تیاری

مصنف کی رائے

ہر ایک مسیحی کی ایک شخصی گواہی ہوتی ہے۔ یہ خُدا کے ساتھ آپ کے شخصی تجربے کی کہانی ہوتی ہے۔ آپ کی شخصی گواہی منادی کرنے کے لیے آپ کے پاس سب سے موثر ہتھیار ہے (یہاں تک کہ اگر آپ اپنے بچپن سے ہی مسیحی ہیں) اپنی گواہی کی تیاری اور اُس کے بارے میں سوچنے سے اب جب بھی آپ کو موقع ملے گا آپ اُس کو شیئر کرنے کے لیے تیار ہوں گے۔

آپ کی گواہی تین حصوں پر مشتمل ہوتی ہے۔

1۔ مسیح میں آنے سے پہلے آپ کی زندگی کیسی تھی؟

2۔ آپ کیسے مسیح سے ملے؟

3۔ مسیح کے ساتھ آپ کی زندگی کیسی ہے؟

1۔ مسیح میں آنے سے پہلے آپ کی زندگی کیسی تھی؟

a۔ آپ کی گواہی کا یہ حصہ، آپ کی مسیح کی ضرورت کے بارے میں بات کرتا ہے، یہ اُن حالات سے پیوست ہونا چاہیے جنہوں نے آپ کو خوش خبری کو قبول کرنے کے لیے تیار کیا۔

b۔ بلاشبہ دُنیا میں کوئی نہ کوئی ایسا ہوگا جو خاص طور پر آپ کے حالات زندگی سے واقف ہوگا۔ پس آپ کی گواہی اُن پر اثر انداز ہوگی۔

1) یہ سچ ہوگا اگرچہ آپ بطور مسیحی پروان چڑھے اور آپ نے کسی بڑے گناہ اور بغاوت کا تجربہ نہ کیا ہو۔

2) کچھ لوگ ہوں گے جن کو ضرورت ہے کہ وہ خُدا کی آواز کو سنیں کہ کیسے خُدا کسی شخص کی زندگی میں ابتدائی عمر میں کسی گہرے گناہ کا تجربہ کیے بغیر کام کر سکتا ہے۔

2۔ آپ مسیح سے کیسے ملے؟

a۔ دُوسروں کو اُس خاص موقع کے بارے میں بتائیں کہ آپ نے کیسے مسیح کو جانا۔

1) یہ واضح طور پر غیر ایمان داروں کی مدد کرے گا کہ مسیحی ہونے کا کیا مطلب ہے اور یہ کیسے بنا جا سکتا ہے۔

2) یہ کسی کے حالات سے بھی منسوب ہو سکتا ہے۔

b۔ اِس حصے کو بہت زیادہ واضح اور مرکز نگاہ رکھنے کی کوشش کریں تا کہ اِن باتوں کو غلط نہ سمجھا جائے۔

3۔ مسیح کے ساتھ آپ کی زندگی کیسی ہے؟

a۔ آپ کی گواہی کے اِس حصہ کو ظاہر کرنا چاہیے کہ مسیح اب آپ کی زندگی میں کیسے کام کر رہا ہے۔

b۔ سچے اور دیانت دار بنیں۔

1) یہ رائے ہرگز مت دینے کی کوشش کریں کہ بطور مسیحی آپ کو کوئی مسئلہ نہیں ہے۔

2) بجائے اس کے لوگوں کو بتائیں کہ کیسے مسیح آپ کو اُن مسائل کا سامنا کرنے کی قوت دیتا ہے۔

3) تاہم یہ بتانا مناسب ہوگا کہ کیسے مسیح نے آپ کو کامیابی، فتح، امید، آشتی، خوشی اور بھرپوری دی۔

اپنی گواہی دُوسروں کو بتانے کے بارے میں تجاویز

1۔ اِسے مختصر طور پر بیان کریں (دو منٹ یا اِس سے بھی کم) ورنہ غیر مسیحی آپ کی بات نہیں سنیں گے۔

2۔ ہر قسم کی مذہبی اور مسیحی اصطلاحات کو استعمال کرنے سے گریز کریں۔ (غیر مسیحیوں کا اس سے کوئی تعلق نہیں)

3۔ غیر ضروری حقائق اور تفصیلات سے پرہیز کریں جو لازمی نکات سے ہٹا دیں۔

4۔ اپنے گہرے گناہوں کو بڑی تفصیل سے بیان مت کریں۔ (لوگ یہ ہمیشہ یاد رکھیں گے)

5۔ اپنے شخصی خیالات، احساسات، جذبات اور ڈر کو دُوسروں سے شیئر کریں۔

6۔ بیان کریں کہ کیسے یسوع نے آپ کی زندگی کو چھوا۔ (یہ کسی کے حالات سے منسوب ہو سکتا ہے)

7 ۔ ان باتوں کی اُس وقت تک مشق کریں کہ آپ آسانی کے ساتھ اُنھیں زبانی بتا سکیں۔ (اِس طرح آپ کے پاس موقع ہوگا کہ آپ انھیں مختلف حالات کے مطابق ترتیب دے سکیں)

نوٹ: شخصی گواہی کی مثالوں کے لیے ضمیمہ A3 پر غور کریں۔

عملی مشق

اپنی گواہی کو ایک کاغذ پر لکھ لیں تاکہ آپ اپنے خیالات پر توجہ مرکوز کر سکیں اور اِسے اچھے طریقے سے بیان کرنے کے قابل ہو سکیں۔ اِس گواہی کو دُوسروں سے شیئر کرنے کے لیے ایک شخصی ٹریک بنانے کے لیے بھی استعمال کیا جا سکتا ہے۔ (خاندانی ٹریک کی مثال ضمیمہ A4 کو دیکھیں)

اپنی گواہی کو لکھیں

1) مسیح سے پہلے آپ کی زندگی کیسی تھی؟

----

2) آپ کیسے مسیح سے ملے؟

----

3) مسیح کے ساتھ آپ کی زندگی کیسی ہے؟

بحث کا نکتہ

ہر ایک کو موقع دیں کہ وہ اپنی گواہی لکھے۔ اگر ممکن ہو تو سب کو موقع دیں کہ وہ اپنی گواہی دُوسروں کو بتائیں۔ دُوسروں سے کہیں کہ وہ بیان کی گئی گواہی کے مضبوط اور کمزور پہلوؤں پر اپنا ردِعمل دیں۔ ہر ایک کی حوصلہ افزائی کریں کہ وہ اپنی گواہی دُوسروں سے شیئر کرنے کی صلاحیت کو مسلسل بہتر کرے۔

کلاس نمبر:4

V۔ خوش خبری کے مشمولات: خوش خبری کا طریقہ کار (قدرت)

مصنف کی توضیح

مندرجہ ذیل طریقہ دوستانہ منادی میں شامل عمومی بہاؤ کی وضاحت کرتا ہے۔ اِس کا مطلب یہ نہیں کہ یہ کوئی ضابطہ پسندی کا فارمولا ہے بلکہ یہ صرف منادی کے راست نتائج کی توقع کرنے کا ایک طریقہ ہے۔ یہاں ہر ایک درجہ پر تفصیل سے بیان کیا جائے گا۔

دوستانہ منادی کا طریقہ کار

1۔ رُوح القدس پر بھروسا رکھیں۔
2۔ اُن لوگوں کی نشاندہی کریں جن تک آپ پہنچ سکتے ہیں۔
3۔ اپنی زندگی کے بارے میں دُوسروں کو بتائیں۔
4۔ اپنی گواہی دُوسروں کو بتائیں۔
5۔ دُوسروں کو خوش خبری سنائیں۔
6۔ ردِعمل کی دعوت دیں۔
7۔ حالات کا جائزہ لیں۔

قبول کرنے کے لیے تیار	تیار نہیں	رد کرنا یا گریز کرنا
8۔ اُن کے ساتھ دُعا کریں	8۔صبر کریں	8۔عاجز ہوں
9۔ مل کر خوشی منائیں	9۔یاد دہان ہوں	9۔تصادم سے گریز کریں
10۔ وقفے وقفے سے ملتے رہیں	10۔رابطے میں رہیں	10۔پختہ رہیں

A۔ خُدا کے رُوح کی قدرت

مصنف کی توضیح

خُدا کی منادی کا اُسلوب رُوح القدس کی قدرت پر توجہ مرکوز کرتا ہے۔ یہ رُوح القدس کی قدرت ہوتی ہے جو ہمیں قوت دیتی اور مسح کرتی ہے کہ خوش خبری کے پیغام کو اُن لوگوں تک پہنچائیں جو خُدا کی طرف سے اُس پیغام کو سننے کے لیے تیار کیے گئے ہیں۔
ہمیں چاہیے کہ ہم جو کچھ کر سکتے ہیں اُسے ضرور کریں اور منادی کے لیے مکمل طور لیس ہوں۔ تاہم ہمیں ضرور اپنے آپ کو یاد دلانا چاہیے کہ منادی کوئی انسانی کوشش وکاوش نہیں اور نہ ہی کوئی مخصوص مہارت ہے جو اِس کے نتائج کو یقینی بنا سکتی ہے ہمیں ضرور رُوح القدس سے معمور ہونا چاہیے اور اُس کی راہنمائی کو سیکھنے کے لیے حساس ہونا چاہیے۔ تاکہ ہم منادی کے دوران خُدا کی قدرت کے بہاؤ میں چل سکیں۔
اِس سرگرمی کے نتائج کا ذمہ دار رُوح القدس ہے۔ ہم صرف الٰہی منصوبہ کے آلہ کار ہیں۔ ہمیں اِس تناظر کو مدِنظر رکھنا چاہیے۔

1۔ رُوح القدس کی قدرت غیر ایمان داروں تک پہنچنے کی کلید ہے۔

a۔ رُوح القدس خوش خبری کے پیغام بر سے پہلے غیر ایمان داروں کے پاس جاتا ہے اور اُن کو یہ پیغام قبول کرنے کے لیے تیار کرتا ہے۔

b۔ رُوح القدس غیر ایمان داروں کو اِس قابل بناتا ہے کہ وہ خوش خبری کے پیغام کو سمجھ سکیں۔ (2- کرنتھیوں 4,3:4)

c۔ خُدا کا رُوح لوگوں کو سچائی کے لیے قائل کرتا ہے۔ (اعمال 37:2)

d۔ رُوح القدس دلوں کو تبدیل کرتا ہے اور لوگ توبہ کی طرف مائل ہوتے اور مسیح کو قبول کرتے ہیں۔ (لوقا 18:15)

2۔ رُوح القدس خُدا کی حضوری کو ظاہر کرنے کی بنیادی کلید ہے۔

a۔ رُوح القدس اکثر منادی کے دوران خُدا کی حقیقت کو ظاہر کرنے کے لیے مافوق الفطرت سرگرمیاں سرانجام دیتا ہے۔

b۔ اکثر منادی کی کوششوں کے ساتھ بہت سے عجائبات و معجزات شامل ہوتے ہیں۔ خاص طور پر ایسی جگہ جہاں بھر پور رُوحانی پیش رفت کی ضرورت ہوتی ہے۔

3۔ رُوح القدس کی قدرت ایمان داروں کو منادی کے لیے اختیار دینے اور اُن کی راہنمائی کرنے کی بنیادی کلید ہے۔

a۔ ہمیں ضرور منادی کرنے کے لیے خُدا کے رُوح سے بھرنا اور خوش خبری کی زندہ مثال بننا چاہیے۔ (اعمال 8:1)

b۔ ہمیں ضرور اِس بات کو سیکھنا چاہیے کہ خُدا کے منصوبہ کو پورا کرنے کے لیے رُوح القدس سے کیسے راہنمائی حاصل کرنی ہے۔

(اعمال 32:5، 1- کرنتھیوں 6:19-20، لوقا 19,18:4)

1) جب ہم خُدا کی کہی گئی باتوں پر توجہ کریں گے تو ہم اور زیادہ پھل کا تجربہ کریں گے۔ (بجائے اپنی کوششوں کے)

2) یہ بنا سوچے سمجھے اُن لوگوں تک خوش خبری پھیلانے میں ناکامی کے احساس کو ختم کرنے میں مدد دے گا جن کو خُدا نے خوش خبری کے پیغام کو قبول کرنے کے لیے تیار نہیں کیا۔

3) ہم اپنا زیادہ سے زیادہ وقت منادی کی کوشش اور توانائی مخصوص طریقوں پر توجہ مرکوز کرنے پر دے سکتے ہیں۔

4) رُوح القدس سے راہنمائی حاصل کرنے کا عمل وقت کے ساتھ ساتھ پروان چڑھتا ہے۔ عموماً اس کے لیے مشق اور چھوٹے چھوٹے کاموں میں فرمان برداری کی ضرورت ہوتی ہے جو آخر بڑے کاموں کی طرف راہنمائی کرتے ہیں۔

B۔ دوستانہ منادی کا عمل

1۔ رُوح القدس پر بھروسا کرنا

مصنف کی رائے

ایسا کرنا بہت مناسب ہوگا کہ آپ ہر روز مختصر دُعا کے لیے وقت نکالیں اور مندرجہ ذیل چار تصورات کے ذریعے دُعا کریں جن کا مطلب رُوح القدس پر بھروسا کرنا ہے۔

a۔ الگ ہو جانا۔ (اعمال 2:13)

1) ہمیں ضرور اپنی حکمت عملیوں سے دست بردار ہو جانا چاہیے اور خُدا کے مقصد کو حاصل کرنے کے لیے اپنے آپ کو الگ کر لینا چاہیے۔

2) یہ اُن لوگوں کے لیے بہت مشکل ہے جو ابھی تک نہیں جانتے کہ خُدا پر کیسے بھروسا کرنا ہے ہمیں ضرور اپنے آپ کو خُدا کے سپرد کرنا چاہیے۔

b۔ یقین کریں۔ (اعمال 6:16، 1- کرنتھیوں 6:3-9)

1) اِس بات پر یقین رکھیں کہ خُدا آپ کی راہنمائی کرنا چاہتا ہے۔

2) وہ ہمارا انتظار کر رہا ہے کہ ہم اُسے اپنی زندگیوں میں راہنمائی کرنے دیں۔ وہ ہم سے زیادہ ہمارا خیال رکھتا ہے۔

c۔ اپنی خودی کا انکار کریں۔(لوقا23:9؛ یوحنا12:22-24)

1) ہمیں اپنی خودی کا انکار کرتے ہوئے اپنی قابلیتوں اور خود اعتمادی کی بجائے ضرور خُدا پر نظر رکھنی چاہیے۔ہمیں ضرور خُدا کو موقع دینا چاہیے کہ وہ ہمارے وسیلہ سے کام کرے۔

2) متکبرانہ سوچ سے توبہ کریں اور خُدا پر مکمل بھروسا رکھیں۔عاجزی اور شکستگی کی تلاش کریں۔

d۔ رُوح سے معمور ہوں۔ (اعمال1:8)

1) رُوح القدس سے معمور ہوتے ہوئے خُدا سے ہر روز تازہ مسح کی درخواست کریں۔

2) اُن لوگوں کے لیے خُدا سے مخصوص مسح کی درخواست کریں جنہیں آپ خوش خبری کا پیغام پہنچانا چاہتے ہیں۔

3) حساس بنیں اور رُوح القدس کی راہنمائی کے لیے تیار رہیں کہ وہ کسی شخص کو خوش خبری سنانے کے لیے آپ کی راہنمائی کرے۔

مصنف کی رائے

دُعا میں رُوح القدس کے ساتھ وقت گزارنے کے بعد، ہر روز نکلیں اور خُدا کے لیے تیار رہیں کہ وہ آپ کو منادی کے لیے الٰہی ذمہ داری سونپے۔اِس بات کی توقع رکھیں کہ خُدا آپ کو مواقعے دینے شروع کرے گا۔ ہر وقت تیار رہیں!

2۔ اُن لوگوں کی شناخت کریں جنہیں آپ خوش خبری سنا سکتے ہیں۔

a۔ اپنے رشتہ دار، دوست، ہمسائے، ساتھ کام کرنے والے، سکول کے ساتھی اور جن کے ساتھ آپ شخصی تعلق رکھتے ہیں جو مسیح کو نہیں جانتے۔

b۔ اُن لوگوں کے نام لکھیں اور اُن کی نجات کے لیے باقاعدہ دُعا کریں۔

c۔ منادی کے مواقعوں کے لیے رُوح القدس کی مخصوص راہنمائی کے لیے دُعا کریں۔

بحث کا نکتہ

اپنے چرچ یا بائبل سکول میں کچھ لوگوں پر مشتمل ایک گروپ بنائیں جو دوستانہ منادی پر توجہ دے۔اُس گروپ میں مختلف قابلیتوں اور صلاحیتوں کے حامل لوگوں کو شامل کریں۔بطور جماعت اُن دوستوں، رشتہ داروں اور ساتھ کام کرنے والے لوگوں کے لیے دُعا کریں جن تک آپ پہنچنا چاہتے ہیں۔

3۔ غیر ایمان داروں کو اپنی زندگی کے بارے بتائیں۔

a۔ اپنے وقت کے بارے میں اُنھیں بتائیں۔(3-یوحنا1:14)

1) غیر مسیحیوں کے لیے ہمیشہ میسر رہیں۔

2) اُن کے ساتھ پیشگی وقت گزاریں۔

بحث کا نکتہ

جیسے ہر ایک ایمان دار منفرد انداز اور استعداد رکھتا ہے۔اُسی طرح ہر ایک غیر ایمان دار مختلف ہوتا ہے اور اُسے خوش خبری مختلف انداز میں سنانی چاہیے۔ بحث کریں کہ مندرجہ ذیل لوگوں کو کیسے خوشخبری سنائی جاسکتی ہے۔

- خاندان کے افراد
- قریبی دوست (یوحنا1:45-46)

- وہ لوگ جو رُوحانی سچائی میں دلچسپی رکھتے ہیں۔(اعمال 16:19-34)
- اجنبی (یوحنا 4:7-26)
- مذہبی لوگ جو مسیح کو نہیں جانتے۔(اعمال 8:26-30)

کیسے مندرجہ ذیل متغیرات (variables) آپ کی منادی کی کوشش کو متاثر کرتے ہیں۔
آپ پہلے سے گہرا تعلق رکھتے ہیں۔
غیر ایمان دار ماضی کے گھاؤ کی وجہ سے غم ناک ہے۔
غیر ایمان دار خُدا کے بارے میں بہت کم علم رکھتا ہے۔
رُوح القدس بڑی شدت سے کسی مخصوص شخص کے بارے میں آپ کی راہنمائی کر رہا ہے۔
آپ کسی نازک صورت حال میں ہیں۔

b۔ توجہ مرکوز کریں۔(یعقوب 1:14)
1) حلیمی سے اُن کے احساسات، اغراض اور مسائل کے بارے میں سوال پوچھیں۔زیادہ تر لوگ ایک سچا دوست چاہتے ہیں۔
2) اچھے سامع (سننے والے) بنیں۔اپنے سننے کی صلاحیتوں کو بڑھائیں اور گہری توجہ مرکوز کریں۔
c۔ خادم بنیں۔(متی 22:37-39)
1) اُن لوگوں کی ضروریات میں اُن کی خدمت کے لیے تیار رہیں جن سے آپ مل رہے ہیں۔
2) ایسا کرنے سے آپ یسوع مسیح کے بارے میں بات چیت کر سکتے ہیں۔

بحث کا نکتہ

آپ کیسے غیر ایمان داروں کو اپنی زندگی کے بارے میں بتاتے ہوئے اپنی گواہی کی طرف لے کر آئیں گے؟ آپ کیسے اس بات کو پروان چڑھائیں گے؟

آراء

بڑی توجہ کے ساتھ اُن کی تجاویز اور مسائل کو سنیں اور جب آپ کی رائے پوچھی جائے یا آپ کو موقع ملے تو پھر جواب دیں۔سننا بہت ہی مضطرب ہوتا ہے۔
عام لوگوں اور اُن کے حالات پر غور کریں۔اور ظاہر کریں کہ کیسے مسیح نے آپ کی مدد کی۔
سوال پوچھنے سے اپنی گفتگو کا آغاز کریں،''اگر آپ بُرا نہ مانیں تو میں آپ کو بتاؤں کہ کیسے خُدا نے میری مدد کی جب میں اِس مسئلہ کا شکار ہوا؟''
4۔ شخصی گواہی دُوسروں کو بتائیں۔(صرف دو منٹ میں)
a۔ کبھی کبھار اپنی گواہی دُوسروں کو بتائیں جو آپ نے پہلے تیار کی اور اُس کی مشق کی۔
1) آپ کی زندگی مسیح سے پہلے
2) آپ کیسے مسیح کے پاس آئے۔
3) آپ کی زندگی مسیح کے ساتھ۔
b۔ آپ اپنی گواہی کو میسر وقت اور حالات کے مطابق وسعت دے سکتے ہیں۔

c۔ اپنی گواہی کو مختلف سامعین کی مناسبت سے تیار کریں۔

بحث کا نکتہ

آپ کیسے اپنی گواہی دُوسروں کو بتانے سے خوش خبری کے پھیلاؤ کی طرف منتقل کر سکتے ہیں؟ (یاد رکھیں: آپ کی گواہی خوشخبری نہیں ہے۔ یہ صرف خوشخبری کو دُوسروں سے شیئر کرنے کی تیاری ہے)

تجاویز

اس معاملہ میں حساس ہوں کہ جس شخص کو خوش خبری سنائی جا رہی ہے وہ کیا ردِعمل دیتا ہے۔

اپنے آپ کو رُوح القدس کے سپرد کریں اور پھر گفتگو کا آغاز کریں۔

مزید گفتگو کا آغاز اس سوال سے کریں، ''کیا میں آپ کو بتا سکتا ہوں کہ میں کیسے مسیح میں آیا، یا کیا میں آپ کو بتا سکتا ہوں کہ آپ کیسے مسیحی بن سکتے ہیں؟''

5۔ خوش خبری سنائیں۔

a۔ خوش خبری کے پانچ تصورات کے بارے میں بیان کریں جو آپ نے سیکھے ہیں۔

1) خُدا کی محبت (یوحنا16:3)

2) ہمارا مسئلہ (رومیوں23:3)

3) ماحصل (رومیوں23:6)

4) خُدا کا منصوبہ (رومیوں8:5)

5) ہمارا ردِعمل (اعمال19:6)

b۔ پانچ تصورات اور اُن کے متعلق بائبلی آیات کو یاد کریں۔

1) اِن کو یاد کرنے سے آپ لوگوں پر توجہ مرکوز کر سکتے ہیں بجائے آپ اُس کاغذ کے ٹکڑے پر غور کریں یا اپنی بائبل کے صفحات کو اُلٹیں۔

2) یہ اُس منفی اظہار کو بھی روکے گا جس کے بارے میں آپ بتا رہے ہیں۔ جو اُن میں یہ احساس پیدا کر سکتا ہے کہ آپ کو بطور شخصیت اُن کی کوئی فکر نہیں۔

3) یہ آپ کو اجازت دے گا کہ آپ اور زیادہ فطری اور پُرسکون ہوں۔

4) اِس سے آپ اُس شخص کے ردِعمل کو پہچان سکیں گے اور اُس پر اپنا ردِعمل دے سکیں گے۔

c۔ کلامِ مقدس کو موثر طور پر استعمال کریں۔

1) اپنے پاس بڑی بائبل کی بجائے جیبی (Pocket size) سائز کی نئے عہد نامہ پر مشتمل بائبل رکھیں۔

2) بائبل کے پانچ حوالوں کو نشان لگا لیں تا کہ آپ اُن کو آسانی سے نکال سکیں۔ (اس کے لیے تکمے (tabs) استعمال کریں۔ پانچ تکموں کے اُوپر ایک سے پانچ تک گنتی لکھ لیں)

3) کوشش کریں کہ وہ شخص ہر آیت کو دیکھے اگر چہ آپ گفتگو کے دوران اُس کی طرف دیکھ رہے ہوں۔

4) اگر آپ محسوس کریں کہ رُوح القدس آپ کی راہنمائی کر رہا ہے کہ اُن لوگوں کو بائبل مقدس دی جائے تو چھوٹی بائبل بطور تحفہ دی جا سکتی ہے۔

d۔ شخصی ٹریکز کو موثر طور پر استعمال کریں۔

1) آپ منادی کے لیے اپنا شخصی ٹریک بنا سکتے ہیں۔ یہ عام ٹریک کی بہ نسبت زیادہ موثر ہو گا۔

2) اِس ٹریک کے سرورق پر اپنی یا اپنے خاندان کی تصویر لگا لیں۔

3) اپنی تحریری گواہی اِس میں رکھیں۔

4) خوش خبری کے پانچ تصورات اور کلام مقدس کی آیات اِس میں رکھیں۔

5) یہ ٹریک اُس شخص کو دیں۔ وہ بعد میں اُسے دیکھ اور اُس پر اپنا ردِعمل دے سکتا ہے۔ (اِس کی مثال ضمیمہ A4 میں دیکھی جا سکتی ہے)

بحث کا نکتہ

ایک دفعہ جب آپ نے کسی شخص کو خوش خبری سنا دی، تو کیا آپ کو ضرور اُسے ردِعمل کے لیے مدعو کرنا چاہیے؟ جی ہاں! ہر ایک کو یہ بات جاننے کی ضرورت ہے کہ خوش خبری کو ردِعمل کی ضرورت ہوتی ہے۔ تاہم اِس پر ردِعمل ظاہر کرنا سراسر اُن کا اپنا فیصلہ ہے۔ کچھ اُن حالات پر بحث کریں جب آپ نے ردِعمل کے لیے مدعو کرنے سے پہلے کسی سے خوش خبری کو شیئر کیا۔

6۔ ردِعمل کے لیے دعوت دیں۔

a۔ مداخلتوں کا مقابلہ کریں۔

1) انسانی فطرت زیادہ تر لوگوں کے فیصلوں سے اجتناب کا سبب بنے گی۔ جو بھی خوش خبری کو سنتا ہے اُسے ضرور واضح طور پر اِس بات کو سمجھنا چاہیے کہ خوش خبری کو ردِعمل کی ضرورت ہوتی ہے۔

2) ہمارا رُوحانی دشمن اُس شخص کو ردِعمل سے روکنے کے لیے انتشار اور خلل پیدا کرنے کی کوشش کرے گا۔

b۔ توجہ مرکوز رکھیں۔

1) نرم مزاج بنیں، توجہ دیں اور رابطے میں رہیں۔

2) یہ ایک ابدی لمحہ ہے جہاں کوئی شخص موت سے زندگی میں آ سکتا ہے۔

c۔ رُوحانی جنگ سے آگاہ رہیں۔

1) اِس بات کی توقع رکھیں کہ دشمن کی رُوحانی قوتیں آپ کے خلاف ہوں گی۔

2) اگر وہاں پر ایک سے زیادہ مسیحی موجود ہیں تو انھیں چاہیے کہ وہ خاموشی کے ساتھ دُعا اور شفاعت کریں۔

بحث کا نکتہ

خوش خبری کی منادی کے بعد آپ کیسے ردِعمل کی دعوت دیں گے؟

تجاویز

سوال پوچھیں:

''کیا آپ مسیح کو قبول کرنے کے لیے میرے ساتھ مل کر دُعا کرنا پسند کریں گے ؟''

''کیا آپ مسیح کو قبول کرنے کے لیے تیار ہیں؟''

''کیا آپ کا خُداوند کے ساتھ تعلق ہے؟''

''کیا یہ تصور آپ کے لیے نیا ہے؟''

''کیا اِس سے پہلے کبھی آپ نے اِس بارے میں سنا؟''

جب خوش خبری کے ردِعمل کے لیے مدعو کیا جاتا ہے تو کچھ ممکنہ حالات پر بحث کریں جو رونما ہو سکتے ہیں۔

7۔ صورتحال کا جائزہ لیں۔ (جیسے رُوح القدس آپ کی راہنمائی کرے)

مصنف کی رائے

جب آپ کسی کو خوش خبری سناتے ہیں تو لوگوں کے پاس ممکنہ ردِعملوں کا ایک وسیع میدان موجود ہوتا ہے۔ تاہم زیادہ تر ردِعملوں کو تین حصوں میں شامل کیا جاتا ہے۔

قبول کرنے کے لیے تیار

تیار نہیں

ردکرنا/گریز کرنا

ممکنہ ردِعمل

قبول کرنے کے لیے تیار	تیار نہیں	ردکرنا/گریز کرنا
8۔ اُن کے ساتھ مل کر دُعا کریں	ثابت قدم رہیں	حلیم بنیں
9۔ اُن کے ساتھ مل کر خوشی منائیں	یاددہانی کراتے رہیں	تصادم سے گریز کریں
10۔ مسلسل رابطہ میں رہیں	گاہے بگاہے ملتے رہیں	یقین دہانی کریں

نوٹ

خوش خبری سنانے کے بعد ہمیں چاہیے کہ ہم اُس شخص کے ردِعمل کی بنیاد پر مختلف انداز میں اِس عمل کو آگے بڑھائیں اب ہم ہر ایک پہلو پر تفصیل سے بحث کریں گے۔

اگر جواب ''قبول کرنے کے لیے تیار'' ہے

8۔ اُن کے ساتھ مل کر دُعا کریں۔

a۔ یہ مطلوبہ ردِعمل ہے۔ اب وقت ہے کہ اُس شخص کو یسوع کے پاس لے کر آیا جائے۔

b۔ یہ بہت اہم ہے کہ آپ اُن کے ساتھ دُعا کرنے کے وسیلہ سے اُن کی مدد کریں۔ اُن سے یہ تقاضا مت کریں کہ وہ خود سے چیزوں کو کریں۔ اُنھیں مدد کی ضرورت ہے۔

1) بلند آواز میں دُعا کرنے کے وسیلہ سے دُعا میں اُن کی راہنمائی کریں۔

2) سادہ اور مختصر دُعا کریں۔

3) جب آپ دُعا کو ختم کر لیں تو اُن سے پوچھیں ''اب مسیح کہاں ہے؟'' امید واثق ہے کہ وہ کہیں گے ''میرے اندر!'' یا ''میرے دل میں!''

4) اگر حقیقت میں اُس شخص نے مسیح کو سمجھا اور اُسے قبول کر لیا ہے تو اُس کا جائزہ لیں۔

مسیح کو قبول کرنے کی نمونہ جاتی دُعا:

یسوع، میں گناہ گار ہوں اور تجھ سے معافی مانگتا ہوں۔ میں ابھی اپنے گناہوں سے توبہ کرتا ہوں۔ میرا ایمان ہے کہ تو میرے گناہوں کے لیے مرا اور تو میرے گناہوں کو دھونے کی قدرت رکھتا ہے۔ براہ کرم مجھے پاک کر۔

میں تجھے اپنی زندگی میں بطور نجات دہندہ دعوت دیتا ہوں۔ میری زندگی میں آ اور میری راہنمائی کر۔ یسوع کے نام میں۔ آمین

9۔ اُن کے ساتھ مل کر خوشی منائیں۔

a۔ نئے مسیحیوں کے ساتھ شادمان ہوں! خوشی منائیں! اُن سے کہیں کہ فرشتے آسمان پر خوشی منا رہے ہیں۔

b۔ شاگردیت کے متعلق بات کرنے میں عجلت کا مظاہرہ نہ کریں اور نہ ہی انھیں یہ کہیں کہ آگے اُنھوں نے کیا کرنا ہے۔ اُنھیں موقع دیں کہ وہ اس لمحے سے لطف اندوز ہوں اور جس لمحے وہ مسیح کو ملیں اِسی وقت اُن سے یہ باتیں کریں۔

10۔ مسلسل رابطے میں رہیں۔

a۔ ابتدائی روابط میں اُس شخص کے ساتھ محبت اور نرمی سے پیش آئیں جیسے ایک نومولود بچے کو دیکھ بھال کی ضرورت ہوتی ہے۔

1) اُس شخص کو بائبل مقدس دیں (کوشش کریں کہ اُسے نیا عہد نامہ دیا جائے)۔ مختلف حوالوں کی نشاندہی کریں۔

2) نومریدوں کو دُوسرے مسیحیوں سے متعارف کرائیں۔ اُن کی مدد کریں کہ وہ مسیحی رفاقت کو حاصل کر سکیں۔

3) اگر آپ کسی شخص کو اچھی طرح سے جانتے ہیں تو اُسے اپنے چرچ یا بائبل سٹڈی کے گروپ میں مدعو کریں۔

4) اُن لوگوں کی حوصلہ افزائی کریں کہ وہ اپنے ایمان کو دُوسروں سے شیئر کریں۔ جیسے ہی وہ اپنے خاندان اور دوستوں کو بتائیں کہ اُنھوں نے مسیح کو قبول کر لیا ہے تو اُن کے ساتھ جانے کے لیے آمادہ ہوں۔

b۔ شاگردیت میں شامل ہونے کے لیے نومریدوں کی مدد کریں۔

1) ہمیں شاگرد بنانے کے لیے بلایا گیا ہے نہ کہ محض فیصلے کرنے کے لیے۔ منادی کے عمل کو ضرور شاگردیت کی طرف جانا چاہیے۔

2) شاگردیت کے تعلق سے بہت سی کتابیں اور انٹرنیٹ پر بہت سی کارآمد ویڈیو موجود ہیں۔ اُن سے استفادہ کیا جا سکتا ہے۔

بحث کا نکتہ

کسی کو مسیح کے پاس لے کر آنا نہایت استحقاق کی بات ہے۔ ہمیں چاہیے کہ اپنے طور پر پوری کوشش کریں کہ وہ مسیح میں دُرست طور پر پروان چڑھیں اور ایک ہمدرد مسیحی رفاقت کو حاصل کریں۔ تاہم ہمیں محتاط رہنا چاہیے کہ نئے مسیحی کسی قسم کا دباؤ محسوس نہ کریں یا اُن کو ایسا نہ لگے کہ وہ کسی فوجی تربیتی کیمپ میں آ چکے ہیں۔

دُوسروں کو خوشخبری سنانے کے دوران پیش آنے والے حالات کے متعلق اپنے تجربات پر بحث کریں۔

اُن ممکنہ حالات پر بحث کریں جن کو مسلسل رابطے میں رہنے میں شامل کیا جا سکتا ہے یا جو اِس میں شامل نہیں کیے جا سکتے۔

جو تیار نہیں ہیں۔

8۔ ثابت قدم رہیں۔

a۔ اکثر لوگ خوش خبری کو قبول کر لیتے ہیں لیکن وہ مسیح کو قبول کرنے کے لیے تیار نہیں ہوتے۔ ہمیں ضرور پہلے پہل اُن لوگوں کے ساتھ ثابت قدم رہنا اور صبر کا مظاہرہ کرنا چاہیے۔

b۔ رُوح القدس کو موقع دیں کہ وہ اِس کام کو اپنے وقت پر سرانجام دے۔ ایمان رکھیں کہ خُدا نے آپ کو استعمال کیا ہے اور وہ ابھی تک اُن کے دل میں کام کر رہا ہے۔

9۔ یاددہانی کراتے رہیں۔

a۔ محبت سے اُس شخص کو یاد دلائیں کہ آپ کی گفتگو ایک عمدہ ملاقات رہی۔ اور خُدا اُن کو اپنے ساتھ شخصی تعلق کے لیے بلا رہا ہے۔

b۔ یہ یاددہانی بطور ایک الہامی آواز کے کام کرے گی اور اُس فرد کو چیلنج دے گی کہ وہ خُدا کو جانے جو اُسے بلا رہا ہے۔ لیکن بعد ازاں وہ اِس لمحہ پر بطورِ محور نگاہ غور کر سکتا ہے۔ اگرچہ وہ کافی دیر کے بعد بھی اِس پر ردِعمل نہیں دے سکتے۔

10۔ گاہے بگاہے ملتے رہیں۔

a۔ ممکنہ حد تک دوستانہ ماحول قائم کریں۔

1) یہ بہت اہم ہے کہ وہ شخص ہرگز یہ نہ سوچے کہ آپ اُسے اِس وجہ سے رد کر رہے یا اپنے میں شامل نہیں کر رہے کیونکہ اُس نے مسیح کو قبول نہیں کیا۔

2) ہمیشہ بطور دوست لوگوں کے لیے دستیاب رہیں۔ خُدا جلد ہی بتدریج دروازوں کو کھول دے گا۔

b۔ آپ کی گفتگو خوش خبری پر منحصر ہو۔

1) امکان غالب ہے کہ خُدا الہامی طور پر اُس شخص کی زندگی میں آپ کو جگہ دے گا۔ مزید خدمت کے لیے تیار رہیں۔

2) اِس خدمتی ذمہ داری کی پیروی کے ذریعے خُداوند سے وفادار رہیں۔ چھوٹی چیزیں ہمیشہ بڑی چیزوں کی طرف راہنمائی کرتی ہیں۔

اگر ردعمل رد کرنا یا گریز کرنا ہے

8۔ حلیم بنیں

a۔ لفظی طور پر کسی شخص پر حملہ نہ کریں یا خود ساختہ رُوحانی نہ بنیں۔

1) غیر مناسب ردعمل آپ کی پوری گواہی کو تباہ و برباد کر سکتا ہے۔

2) یاد رکھیں کبھی آپ بھی مسیح کے بغیر کھوئے ہوئے تھے۔

3) اصل میں رُوح القدس اُن کو قائل کر رہا ہوتا ہے اِسی وجہ سے اُن کا ردعمل بہت شدید ہوتا ہے۔

b۔ مہربان اور نرم مزاج رہیں۔

1) رُوح القدس کو موقع دیں کہ وہ آپ کے ذریعے رحم دلی سے عمل کرے خاص طور پر اُس شخص کے تعلق سے جو شدت سے مسیح کو رد کر رہا ہے۔

2) اُن کی مخالفت اور انکار پر آپ کا ردعمل ہی اصل میں اُن کو مسیح کے پاس لے کر آئے گا۔

9۔ تصادم سے گریز کریں۔

a۔ کسی بھی وجہ سے خوش خبری کے متعلق دلیل یا تصادم سے گریز کریں۔

1) اگر خوش خبری سنانا براہ راست عداوت یا مقابلہ کی طرف اکساتا ہے تو اس پر ڈٹے مت رہیں۔

2) رُوح القدس کو موقع دیں کہ وہ جنگ کرے نہ کہ آپ۔

b۔ کسی بھی پریشانی یا بُرے احساس کے لیے حقیقی تاسف کا اظہار کریں۔ محبت اور سلامتی کا آلہ کار بنیں۔

10۔ یقین دہانی کریں۔

a۔ یہ یقین کریں کہ خُدا نے آپ کو اِس ملاقات میں استعمال کیا۔

1) ہم وہ سب نہیں دیکھتے جو خُدا رُوحانی دائرہ اثر میں کرتا ہے۔

2) ہمیں اِس لیے بلایا گیا ہے کہ خوش خبری کو شیئر کرنے کے لیے فرمان بردار رہیں اور آپ نے یہ کر لیا ہے۔

b۔ دُعا کریں کہ خُدا اِس شخص کی خدمت کو جاری رکھنے کے لیے دُوسرے لوگوں کو بھی برپا کرے۔

حتمی خیالات

مسیح میں آنے سے قبل، بارہ ماہ کے دوران آٹھ مرتبہ یکے بعد دیگر مختلف لوگوں نے مجھے خوش خبری سنائی۔ خُدا مجھے بلا رہا تھا لیکن میں خُدا اور اُس کے پیغام بروں سے لڑ رہا تھا۔ دو بار میں نے اُس کی مخالفت کی اور بلند آواز سے لعن طعن کی۔ دو دفعہ میں نے اُس شخص کا تمسخر اُڑایا اور اُس کی تضحیک کی جو مجھے خوش خبری سنا رہا تھا۔ چار دوسری ملاقاتوں میں، میں نے شائستگی سے پہلوتہی کی اور خاموشی سے اُس شخص اور اُس کے پیغام کو رد کیا۔

جب میں مسیح کے پاس آیا تو میں خود بخود اُس کے پاس آیا۔ مگر اُس شخص کے الفاظ نے جس پر میں نے لعن طعن کی میرے دل میں سلگ رہے تھے۔ میں نے اُس کی ہمدردی اور محبت بھرے الفاظ کو سنا!

خُدا نے اُس واقعہ کو مجھے اپنی غیر مشروط محبت دکھانے کے لیے استعمال کیا۔ پس حوصلہ رکھیں کہ خُدا آپ کو اپنی خوش خبری کی منادی کے لیے استعمال کر رہا ہے۔ قطع نظر اس کے کہ آپ کو اُس کے کیا نتائج دیکھنے پڑتے ہیں۔

عوامی/بازاری منادی

وہ لوگ جن کو بطور مبشر بلایا گیا ہے وہ عوامی منادی کرنے سے خوش ہوتے ہیں۔ یہ شاذونادر ہی ہوتا ہے کہ کسی شخص کو بطور مبشر نہ بلایا گیا ہو۔ جب تک خُدا آپ کو ایسا کرنے کی ہدایت نہیں دیتا اپنی نعمتوں سے ہٹ کر کام کرنے کی کوشش مت کریں۔

عوامی منادی کے لیے تجاویز

عوامی منادی کے لیے دو لوگوں کو اکٹھا جانا چاہیے۔
ایک شخص بات کرے اور دُوسرے کو خاموشی سے دُعا کرنی چاہیے۔
تکلفات سے پرہیز کریں اور اگر ممکن ہو تو آپ کی گفتگو فطری ہو۔
ہمیشہ دُوسروں کی گفتگو کو توجہ سے سنیں۔
روح القدس کی راہنمائی میں اپنی گفتگو کو آگے بڑھائیں۔
سوال پوچھیں، ''کیا میں آپ کے وقت میں سے دو منٹ لے سکتا ہوں کہ آپ کو بتاؤ کہ خُدا نے میری زندگی میں کیا کچھ کیا ہے؟''
اگر وہ شخص مثبت جواب دے تو خوشخبری سنانے کے لیے تیار رہیں۔
اگر وہ شخص آپ کی بات کو رد دے تو پریشان مت ہوں، خُدا ابھی بھی کام کر رہا ہے۔
یہ بہت اچھا ہوگا کہ آپ اُن لوگوں کو ٹریک یا نیا عہد نامہ دیں۔
بہت سی مختصر ملاقاتوں کی بجائے کچھ الٰہی ملاقاتوں کی کوشش کریں۔

کلاس نمبر:5

ضمیمہ

A1۔خوش خبری کے چھ اظہارات

مصنف کی رائے

یہ حصہ خوش خبری کے چھ اضافی اظہارات فراہم کرتا ہے جن کو بطور منادی کے ماڈلز استعمال کیا جاسکتا ہے۔ ہر ایک اظہار اپنے مواد کے اعتبار سے ایک جیسا ہے اور یہ خوش خبری کا پیغام یا نجات کا منصوبہ یسوع مسیح کے وسیلہ سے بیان کرتا ہے۔ یہ تمام ایک دُوسرے سے مماثل ہیں کیونکہ خوش خبری کا پیغام صرف ایک ہی ہے۔ تاہم ہر ایک اظہار اپنی ساخت اور پیش کرنے کے انداز میں مختلف ہے۔ ایسا اِس لیے ہے کیونکہ کسی ایک ہی بات کو کہنے کے بہت سے طریقے ہوسکتے ہیں۔

طریقہ نمبر 1: رومن روڑ

خوش خبری کے رومن روڑ کا اظہار

ہمارا مسئلہ	رومیوں 23:3	سب نے گناہ کیا اور خُدا کے جلال سے محروم ہیں۔
انجام	رومیوں 23:6	کیونکہ گناہ کی مزدوری موت ہے مگر خُدا کی بخشش ہمارے خُداوند مسیح یسوع میں ہمیشہ کی زندگی ہے۔
خُدا کا انتظام	رومیوں 8:5	لیکن خُدا اپنی محبت کی خوبی ہم پر یوں ظاہر کرتا ہے کہ جب ہم گناہ گار ہی تھے تو مسیح ہماری خاطر موا۔
ہمارا ردِعمل	رومیوں 9:10	کہ اگر تو اپنی زبان سے یسوع کے خداوند ہونے کا اقرار کرے اور اپنے دل سے ایمان لائے کہ خُدا نے اُسے مردوں میں سے جلایا تو نجات پائے گا۔

طریقہ نمبر 2: سات نکاتی بنیادی اظہار

نکتہ 1: خُدا آپ سے پیار کرتا ہے۔ (یوحنا 16:3)

نکتہ 2: آپ گناہ گار ہیں (رومیوں 23:3)

نکتہ 3: آپ اپنے گناہوں میں مریں گے۔ (رومیوں 23:6)

نکتہ 4: مسیح آپ کے لیے مرا۔ (رومیوں 5:6-8)

نکتہ 5: آپ مسیح پر ایمان لانے کے وسیلہ سے بچ سکتے ہیں۔ (اعمال 16:30،31)

نکتہ 6: آپ بچ سکتے ہیں اور اپنی نجات کی یقین دہانی کر سکتے ہیں۔ (1-یوحنا 5:10-13)

نکتہ 7: بطور خُدا کے فرزند آپ کو ضرور اُس کی پیروی کرنی چاہیے۔ (اعمال 29:5)

طریقہ نمبر 3: ہاتھ

مصنف کی توضیح

ہاتھ کی پریزیٹیشن پانچ حصوں میں مکمل ہوتی ہے۔ پہلے تین حصے واضح کرتے ہیں کہ کیسے خُدا عسیر الفہم ہے۔ آخری دو حصوں میں بتایا گیا ہے کہ کیسے خُدا کے پاس اُن کے حل ہیں۔ ہر ایک نکتہ کے لیے متعدد حوالوں کو شامل کیا گیا ہے۔ طالب علموں کو اِس بات کو سیکھنا چاہیے کہ وہ کیسے اِن میں سے کچھ حوالوں کو موثر طور پر استعمال کر سکتے ہیں۔

طریقہ نمبر 4: تین حصوں میں نجات کا منصوبہ (عبرانیوں 9:24-28 کو استعمال کریں)

مسیح کا ظہور	گناہ کے معاملے میں	حوالہ
زمین پر / دُنیا میں: مسیح کی زندگی، اُس کی پیدایش، موت اور مُردوں میں سے جی اُٹھنا	صلیب پر اُس کی موت کے وسیلہ سے گناہ کی سزا اور تباہی کا کفارہ	عبرانیوں 9:26
آسمان میں: مسیح کا صعود	اُس کے جلال کے وسیلہ سے گناہ کی قدرت کا خاتمہ	عبرانیوں 9:24 (1-یوحنا 1:2،2)
نئے آسمان اور نئی زمین میں: مسیح کی واپسی	اُس کی بادشاہی کو قائم کرنے کے وسیلہ سے گناہ کے وجود کا خاتمہ	عبرانیوں 9:28

طریقہ نمبر 5: کہانی

خُدا پاک ہے۔ وہ مقدس پہاڑ پر رہتا ہے۔

انسان گناہ گار ہے۔ وہ گناہ کے پہاڑ پر رہتا ہے۔

یہ دونوں پہاڑ ایک بہت بڑی وادی کی وجہ سے الگ الگ ہیں۔

خُدا نے اپنے بیٹے کو بھیجا کہ اُس وادی کو اپنی محبت سے بھرے۔ اُس کی محبت نے مقدس پہاڑ اور گناہ کے پہاڑ کو بیک وقت چھوا۔

یہ محبت اتنی عظیم تھی کہ اُس نے باہر نکلنے سے انکار کر دیا۔ آخر کار وہ مر گیا۔ پس اب ایک پل اُن دونوں پہاڑوں کو جوڑتا ہے۔ یہ جدائی کی وادی کے اُوپر آ جاتا ہے۔ خُدا کے بیٹے کی موت نے انسان کو خُدا کے ساتھ رشتہ قائم کرنے کے قابل بنا دیا۔ اِس پل کا نام یسوع مسیح ہے۔ اور وہ ہی ایک پہاڑ سے دُوسرے پہاڑ پر جانے کا راستہ مہیا کرتا ہے۔

طریقہ نمبر 6: خُدا کے ساتھ سلامتی کے اقدامات

قدم نمبر 1 - خُدا کا منصوبہ: زندگی اور سلامتی

صورت حال: خُدا آپ سے محبت کرتا ہے اور وہ چاہتا ہے کہ آپ سلامتی، کثرت اور ہمیشہ کی زندگی کا تجربہ کریں۔

بائبل مقدس کہتی ہے: ''خُداوند یسوع مسیح کے وسیلہ سے صلح رکھیں۔'' (رومیوں 5:1) ''میں اس لیے آیا کہ وہ زندگی پائیں اور کثرت سے پائیں۔'' (یوحنا 10:10)

''جو کوئی اُس پر ایمان لائے ہلاک نہ ہو بلکہ ہمیشہ کی زندگی پائے۔'' (یوحنا 3:16)

تغیر: کیوں زیادہ تر لوگ کثرت کی زندگی اور سلامتی کا تجربہ نہیں کر رہے؟

قدم 2 - ہمارا مسئلہ: جدائی

صورت حال: خُدا نے ہمیں اپنی شبیہ پر بنایا تا کہ ہم کثرت کی زندگی پائیں۔ اُس نے ہمیں مشین نہیں بنایا کہ ہم خود بخود اُس سے محبت کریں اور اُس کی فرماں برداری کریں۔ بلکہ اُس نے ہمیں مرضی اور انتخاب کی آزادی دی ہے۔ ہم سب نے خُدا کی نافرمانی کی اور اپنی مرضی کے مطابق راستہ اختیار کرنے کا فیصلہ کیا۔ ہم آج تک اُسی پر عمل کر رہے ہیں۔ اور اس فیصلے کے نتائج خُدا سے جدائی کے ہیں۔

بائبل مقدس کہتی ہے: ''اِس لیے کہ سب نے گناہ کی اور خُدا کے جلال سے محروم ہیں۔'' (رومیوں 3:23) ''کیونکہ گناہ کی مزدوری موت ہے مگر خُدا کی بخشش ہمارے خُداوند مسیح یسوع میں ہمیشہ کی زندگی ہے۔'' (رومیوں 6:23)

تغیر: ہمارے فیصلے کے نتائج خُدا سے جدائی ہیں۔

نوٹ: ہماری کوشش

صورت حال: ہر دور میں لوگوں نے اچھے کاموں، مذہب، فلسفے اور اخلاقیات کے ذریعے اِس خلیج (خُدا اور انسان کے مابین جدائی) کو پُر کرنے کی ناکام کوشش کی۔

بائبل مقدس کہتی ہے: '' ایسی راہ بھی ہے جو انسان کو سیدھی معلوم ہوتی ہے پر اُس کی انتہا میں موت کی راہیں ہیں۔'' (امثال 12:14)

تغیر: خُدا اور انسان کے درمیان جدائی کے مسئلہ کا صرف ایک ہی حل ہے۔

قدم 3 - خُدا کی تدبیر: صلیب

صورت حال: یسوع مسیح ہی ہمارے مسئلہ کا واحد حل ہے۔ اُس نے صلیب پر جان دی اور ہمارے گناہ کا کفارہ ادا کرنے اور خُدا اور انسان کے مابین خلیج کو پُر کرنے کے لیے مردوں میں سے جی اُٹھا۔

بائبل مقدس کہتی ہے: '' اِس لیے کہ مسیح نے بھی یعنی راست باز نے ناراستوں کے لیے گناہوں کے باعث ایک بار دکھ اُٹھایا تا کہ ہم کو خُدا کے پاس پہنچائے۔'' (1-پطرس 18:3) ''لیکن خُدا اپنی محبت کی خوبی ہم پر یوں ظاہر کرتا ہے کہ جب ہم گناہ گار ہی تھے تو مسیح ہماری خاطر موا۔'' (رومیوں 8:5)

تغیر: خُدا نے ایک واحد راستہ مہیا کر دیا ہے اور ہمیں ضرور اس کو منتخب کرنے کا فیصلہ کرنا چاہیے۔

قدم 4 - ہمارا ردعمل: مسیح کو قبول کرنا

صورت حال: ہمیں ضرور خُداوند یسوع مسیح پر ایمان لانا اور اُسے بطور شخصی بلاہٹ قبول کرنا چاہیے۔

بائبل مقدس کہتی ہے: ''دیکھ میں دروازہ پر کھڑا کھٹکھٹاتا ہوں۔ اگر کوئی میری آواز سن کر دروازہ کھولے گا تو میں اُس کے پاس اندر جا کر اُس کے ساتھ کھانا کھاؤں گا اور وہ میرے ساتھ۔'' (مکاشفہ 20:3) ''لیکن جتنوں نے اُسے قبول کیا اُس نے اُنھیں خُدا کے فرزند بننے کا حق بخشا یعنی اُنھیں جو اُس کے نام پر ایمان لاتے ہیں۔'' (یوحنا 12:1) ''کہ اگر تو اپنی زبان سے یسوع کے خُداوند ہونے کا اقرار کرے اور اپنے دل سے ایمان لائے کہ خُدا نے اُسے مُردوں میں جلایا تو نجات پائے گا۔'' (رومیوں 9:10)

تغیر: کیا آپ خلیج کے اُس طرف ہیں (خُدا سے الگ) یا آپ خُدا کے ساتھ (اُس پل کے ذریعے جو مسیح نے بنایا) کھڑے ہیں؟

دعوت: کیا آپ ابھی یسوع مسیح کو قبول کرنے چاہیں گے؟

مسیح کو کیسے قبول کریں:

1) اپنی ضرورت کو مانیں (میں گناہ گار ہوں)۔

2) اپنے گناہوں سے باز آنے کے لیے تیار ہوں (توبہ)۔

3) ایمان رکھیں کہ یسوع مسیح صلیب پر آپ کے گناہوں کے لیے قربان ہوا اور مُردوں میں سے جی اُٹھا۔

4) دُعا کے ذریعے یسوع کو اپنے اندر آنے کی دعوت دیں کہ وہ رُوح القدس کے وسیلہ سے آپ کی زندگی پر اختیار رکھے (اُسے بطور خُداوند اور نجات دہندہ قبول کریں)۔

دُعا:

خُداوند یسوع، میں جانتا ہوں کہ میں گناہ گار ہوں اور مجھے تمہاری معافی کی ضرورت ہے۔ میں ایمان رکھتا ہوں کہ تو میرے گناہوں کے لیے قربان ہوا۔ میں اپنے گناہوں سے توبہ کرنا چاہتا ہوں۔ میں ابھی تمہیں اپنے دل اور اپنی زندگی میں آنے کی دعوت دیتا ہوں۔ میں تم پر ایمان لانا اور بطور خُداوند اور نجات دہندہ تمہاری پیروی کرنا چاہتا ہوں۔ یسوع کے نام میں۔ آمین

خُدا کی یقین دہانی: اُس کا کلام

اگر آپ یہ دُعا کریں گے، یاد رکھیں بائبل مقدس فرماتی ہے۔ ''کیونکہ جو کوئی خُداوند کا نام لے گا نجات پائے گا۔'' (رومیوں 13:10)

A2. نجات کی تاریخ کے پچیس حقائق

1) خُدا زندگی کا خالق ہے۔(پیدائش 1:1؛ پیدائش 2:2-4)

2) خُدا نے انسان کو اپنی شبیہ پر بنایا۔(پیدائش 1:27,26؛ پیدائش 5:1,2)

3) خُدا انسان کے ساتھ تعلقات قائم کرنے کا خواہش مند ہے۔(یوحنا 17:23؛ عبرانیوں 10:19-23)

4) جب پہلے انسان (آدم) نے خُدا کی نافرمانی کی تو گناہ دُنیا میں داخل ہوا۔(پیدائش 3؛ رومیوں 5:12-14)

5) گناہ خُدا سے جدائی کا سبب بنا۔(پیدائش 3:21-24؛ افسیوں 2:1-3)

6) گناہ دائمی موت کی طرف لے جاتا ہے۔(رومیوں 3:23؛ رومیوں 6:23)

7) تمام بنی نوع انسان کو آدم کی گناہ آلودہ فطرت وراثت میں ملی۔(رومیوں 5:12؛ رومیوں 6:23)

8) خُدا کی مدد کے بغیر ہم سب کو دائمی موت کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔(عبرانیوں 2:9؛ 2- کرنتھیوں 1:9-10)

9) خُدا نے بنی نوع انسان کو بچانے کے لیے اپنے بیٹے کو اِس دُنیا میں بھیجا۔(یوحنا 3:16,17؛ لوقا 19:10)

10) خُدا (بیٹا) ہمارے ساتھ ایک ہونے کے لیے انسان بنا۔(یوحنا 1:14؛ کلسیوں 1:22)

11) یسوع (مجسم خُدا) بے گناہ اور کامل تھا۔(2- کرنتھیوں 5:21؛ عبرانیوں 4:15)

12) خُدا نے دُنیا کا گناہ یسوع پر لاد دیا۔(1-یوحنا 2:2؛ 1-یوحنا 4:9-10)

13) یسوع نے ہمارے لیے دُکھ سہا۔(لوقا 9:22؛ لوقا 24:46)

14) یسوع کو صلیب پر چڑھا کر مار دیا گیا۔(یوحنا 19:16-21؛ عبرانیوں 12:2)

15) یسوع کو ایک قبر میں دفن کیا گیا۔(متی 27:60؛ مرقس 15:46)

16) خُدا نے یسوع کو مردوں میں سے زندہ کیا۔(اعمال 2:24؛ اعمال 5:30)

17) یسوع بہت سے لوگوں کو نظر آیا۔(مرقس 16:9-14؛ 1- کرنتھیوں 15:3-8)

18) یسوع آسمان پر خُدا کے پاس واپس چلا گیا۔(کلسیوں 3:1؛ یوحنا 20:17)

19) ہمیشہ کی زندگی یسوع مسیح کے وسیلہ سے ممکن ہوئی۔(یوحنا 17:1-5؛ رومیوں 5:20,21)

20) خُدا نے کل زمین و آسمان کا اختیار یسوع مسیح کو دیا۔(متی 28:18؛ اعمال 7:49)

21) ایک دن یسوع زندوں اور مردوں کی عدالت کرنے آئے گا۔(عبرانیوں 9:27؛ اعمال 10:42)

22) ہر شخص کو ہمیشہ کی زندگی حاصل کرنے کے لیے ضرور ہی گناہ سے توبہ کرنی ہوگی۔(اعمال 2:38,39؛ اعمال 17:30)

23) ہر شخص کو ہمیشہ کی زندگی حاصل کرنے کے لیے ضرور ہی یسوع کو قبول کرنا پڑے گا۔(1-یوحنا 5:10-12؛ یوحنا 17:1-5)

24) یسوع پر یقین، ایمان سے آتا ہے۔(رومیوں 10:9,10؛ افسیوں 2:8-10)

25) یسوع ہمیں حکم کرتا ہے کہ ہم دُوسروں کو ہمیشہ کی زندگی کے بارے میں بتائیں۔(متی 28:18-20؛ مرقس 16:15,16)

A3. شخصی گواہی کی مثال: 1

یسوع کو جاننے سے پہلے میری زندگی

میں نے اپنے اردگرد موجود سب لوگوں پر اپنا آپ ثابت کرنے کے لیے بائیس سال صرف کر دیئے۔ اپنے عدم تحفظ کی وجہ سے میں اِس بات کا شکار ہوا کہ میں اعلیٰ حیثیت اور مقبولیت کی کوشش کروں۔ میں نے بطور کامیابی اُن لوگوں کی طرف دیکھا جو میرے نزدیک اہم تھے۔ میں نے مسلسل اِس دباؤ کو محسوس کیا کہ میں سکول، کھیل اور سماجی طور پر اچھی کارکردگی کا مظاہرہ کروں۔ میں اُن تمام چیزوں کے درمیان پھنس گیا۔ میں آرام نہیں کر سکتا تھا۔ میں اپنی ساکھ کو بچانے کے لیے دن رات ایک کر رہا تھا۔ میں مکمل طور پر مایوس اور پریشان حال ہو گیا۔ میری زندگی میں بہت سی رنگینیاں تھیں لیکن میں اندرونی طور پر کھوکھلا تھا۔

میں کیسے مسیحی ہوا

سب سے پہلے میں نے ایک اجنبی سے اتفاقی ملاقات کے دوران یسوع کے بارے میں سنا۔ اِس کے بعد متعدد لوگ غیر متوقع طور پر میری زندگی میں آئے اور اُنھوں نے مجھے یسوع مسیح کے بارے میں بتایا۔ میں اُن کا مذاق اُڑاتا کہ یہ عمل کیسے مجھے حقیقی تسلی کی طرف لا سکتا ہے جس کی میں تلاش کر رہا ہوں۔ اور اکثر میں اُن کو نظر انداز کر دیتا۔ کچھ عرصہ کے بعد ایک شب میں اپنے اپارٹمنٹ میں اکیلا تھا تو میں خُدا کی مدد کے لیے چلایا۔ میں نے اپنی زندگی خُداوند کو دے دی اور آخرکار میں آزاد ہو گیا۔ میں نے اِس بات کو سمجھا کہ حقیقی زندگی صرف اُسی کے پاس ہے۔

مسیح کو قبول کرنے کے بعد میری زندگی

اب میں مسیح کے لیے زندہ ہوں۔ اُس نے مجھے تکمیل اور تحفظ کا احساس دیا۔ میری ایک خوبصورت بیوی، خاندان اور اسی طرح بہت سے اچھے دوست ہیں۔ میری کامیابی کی بنیاد مسیح ہے نا کہ دُوسرے لوگ۔ اب میں یسوع مسیح کی خوشخبری دُوسروں کو بھی بتاتا ہوں۔

A3. شخصی گواہی کی مثال:

2 یسوع کو جاننے سے پہلے میری زندگی

میں ایک اچھے اور چرچ جانے والے خاندان میں پروان چڑھی۔ میں بہت مذہبی تھی۔ ہم باقاعدہ چرچ جاتے، دہ یکی دیتے، سنڈے سکول کے بچوں کو تعلیم دیتے اور رضاکارانہ طور پر اپنی کمیونٹی کے لیے کام کرتے۔ میں نے کبھی بھی شخصی طور پر اپنے لیے خُدا کی ضرورت کو نہ سمجھا جب تک میں ہائی سکول میں نہ گئی۔ وہاں پر میں نے بہت سی تعلیمی، سماجی اور مذہبی سرگرمیوں میں حصہ لیا۔ میں نے بہت سی کامیابیاں حاصل کیں۔ لیکن اُن کے لیے میں نے قیمت ادا کی۔ کامیابی کی دُھن میں میں صرف رات کو چار گھنٹے سو پاتی۔ اِس مسلسل دباؤ کی وجہ سے میں خون کی ایک بیماری کا شکار ہو گئی۔ یہ بیماری کام کی کمی اور دوا سے قابلِ علاج تھی۔ لیکن میں نے اپنی سرگرمیوں میں اپنی قیمت کو جانا۔ میری پوری دُنیا ٹوٹ رہی تھی۔ بہت جلد میرا خاندان بھی ایک بحران کا شکار ہو گیا۔ میرے والدین کی علیحدگی ہو گئی۔ اِس بات نے ہمیں صدمہ سے دوچار کر دیا۔ وہ ہمیشہ ایک دُوسرے سے بحث کرتے رہتے لیکن اُنہوں نے ہمیں بہت زیادہ پیار دیا۔ اُنھوں نے ہمیں کہا کہ اُن کی طلاق کی وجہ علیحدگی ہے، اِس میں ہمارا کوئی قصور نہیں۔ لیکن میں اپنے آپ کو مجرم اور غیر محفوظ محسوس کرنے لگی۔ میری زندگی میرے قابو میں نہ رہی۔

میں کیسے مسیحی ہوئی

مایوسی کے عالم میں، میں نے خُدا کو پکارا۔ میں نے کبھی کبھار چیزوں کے حصول کے لیے دُعا کی تھی جیسا کہ کرسمس کے تحائف یا بھوکے بچوں کے لیے کھانا۔ اب میں تنہا تھی اور مکمل طور پر ٹوٹ چکی تھی۔ میں نے خُدا سے حقیقی جوابات کو مانگا۔ میں اپنے آپ کو مکمل طور سے بیکار اور محبت سے عاری محسوس کر رہی تھی۔ میں نے اُس کی تلاش میں ہر روز دُعا کرنا اور بائبل پڑھنا شروع کر دیا۔ میری ایک قابلِ اعتبار دوست نے مجھے نوجوانوں کے ایک گروپ میں مدعو کیا جنہوں نے مجھ سے خُدا کے بارے میں ایک نئے انداز سے بات کی۔ خُدا اُن کا دوست تھا اور اُس نے اُن کی زندگیوں کو تبدیل کر دیا تھا۔ اِس بات نے مجھے اپنی طرف راغب کیا لیکن میں کوئی بھی فیصلہ جلد بازی میں نہیں کرنا چاہتی تھی۔ میں مسلسل چھ ماہ اسی طرح وہاں جاتی رہی۔ اپنے ہائی سکول کی گریجوایشن سے پہلے میں نے فیصلہ کیا کہ مجھے بھی یسوع کی ضرورت ہے۔ پس میں نے اُسے بطور نجات دہندہ اپنی زندگی میں آنے کی دعوت دی۔

مسیح کو قبول بعد میری زندگی

یہ میری زندگی کا سب سے اچھا فیصلہ تھا۔ میری تمام مشکلات نہ صرف دور ہوگئیں بلکہ خُدا نے اُن کے ذریعے پروان چڑھنے میں میری مدد کی اور مجھے ایسا شخص بنانا شروع کر دیا جیسا وہ چاہتا تھا۔ میں نے اپنے باپ کو معاف کر دیا، اور اپنی ماں اور بہن بھائیوں سے بھی رابطہ کرنا شروع کر دیا۔ ایسا کرنا صرف مسیح کی وجہ سے ممکن ہوا۔ بعدازاں خُدا نے مجھے ایک مسیحی ساتھی دیا ہم نے شادی کر لی اور مل کر خُداوند کی خدمت کرنی شروع کر دی۔ اب بھی میں بہت سے کاموں کو کرنا چاہتی ہوں۔ لیکن میرا شوہر اُن کاموں میں میری مدد کرتا ہے۔ میں نے یسوع مسیح میں محبت اور تحفظ کے احساس کو حاصل کر لیا۔

A4. شخصی ٹریک کی مثال

انجیل خوش خبری ہے

خُدا کی محبت: خُدا نے دُنیا کو بنایا اور انسان کو اپنی شبیہ پر تخلیق کیا۔ خُدا ہم سے محبت کرتا ہے اور وہ خود محبت کا پیکر ہے۔ وہ چاہتا ہے کہ ہم اپنی روزمرہ زندگیوں میں اُس کی محبت کا تجربہ کریں۔

ہمارا مسئلہ: جب خُدا کے تخلیق کیے گئے ''پہلے'' انسان آدم کے وسیلہ گناہ دُنیا میں آیا تو ہمارا خُدا کے ساتھ رشتہ ٹوٹ گیا۔ آدم کی گناہ آلودہ فطرت ہمیں وراثت میں ملی اور ہم خُدا سے الگ ہوگئے۔

ماحصل: ہمارے گناہ کا نتیجہ یہ ہوا کہ ہم خُدا سے الگ ہوگئے اور عدالت اور ہمیشہ کی سزا ہمارا مقدر بن گئی۔

خُدا کا انتظام: اپنی محبت اور رحم سے ہمارے ساتھ اپنا رشتہ بحال کرنے اور ہمیں زندگی دینے کے لیے خُدا نے ایک منصوبہ بنایا۔ خُدا نے اپنے بیٹے یسوع مسیح کو انسان بنایا کہ وہ ہمارے گناہوں کا عوضی بنے۔ اُسے اذیت دے کر مصلوب کیا گیا۔ لیکن خُدا نے اُسے مردوں میں سے زندہ کیا۔ اُس نے گناہ کی ہم پر حکمرانی کو ختم کر دیا۔

ہمارا ردِعمل: اگر ہم مسیح پر ایمان لانے کے وسیلہ سے خُدا کے منصوبہ کو قبول کرتے ہیں تو ہم خوشخبری کی نجات بخش قدرت کا تجربہ کر سکتے ہیں۔ وہ سب لوگ جو اپنے گناہوں سے توبہ کرتے اور یسوع مسیح کو قبول کرتے ہیں وہ ہمیشہ کی زندگی کے وارث ہیں۔ یسوع مسیح کو اپنی زندگیوں میں آنے کی اجازت دیں تاکہ وہ آپ کو پاک اور صاف کرے۔ یسوع مسیح اُن سب کی راہنمائی کرتا ہے جو اُس کی پیروی کرتے ہیں۔ مسیح کو اپنی زندگی میں آنے اور گناہوں کو دھونے کی اجازت دیں۔ اِس طرح آپ ہمیشہ کی زندگی کو حاصل کریں گے اور خُدا کے ساتھ اپنے رشتے کو بحال کریں گے۔

مسیح نئی زندگی دیتا ہے

خُدا کی محبت: ''کیونکہ خُدا نے دُنیا سے ایسی محبت رکھی کہ اُس نے اپنا اکلوتا بیٹا بخش دیا تاکہ جو کوئی اُس پر ایمان لائے ہلاک نہ ہو بلکہ ہمیشہ کی زندگی پائے۔'' (یوحنا 16:3)

ہمارا مسئلہ: ''اِس لیے کہ سب نے گناہ کیا اور خُدا کے جلال سے محروم ہیں۔'' (رومیوں 23:3)

ماحصل: ''کیونکہ گناہ کی مزدوری موت ہے۔'' (رومیوں 23:6)

خُدا کا انتظام: ''لیکن خُدا اپنی محبت کی خوبی ہم پر یوں ظاہر کرتا ہے کہ جب ہم گنہگار ہی تھے تو مسیح ہماری خاطر موا۔'' (رومیوں 8:5)

ہمارا ردِعمل: ''پس توبہ کرو اور رجوع لاؤ تاکہ تمہارے گناہ مٹائے جائیں اور اس طرح خُداوند کے حضور سے تازگی کے دن آئیں۔'' (اعمال 19:3)

A4. شخصی ٹریک کی مثال

کیون(Keven) کی زندگی میں مسیح

مسیح سے پہلے میری زندگی

میں نے اپنے اردگرد موجود لوگوں پر خود کو ثابت کرنے کے لیے بہت سے سال صرف کر دیئے۔اپنے عدم تحفظ کی وجہ سے میں اِس بات کا شکار ہوا کہ میں اعلیٰ حیثیت اور مقبولیت کے حصول کے لیے کوشش کروں۔ میں نے کامیابی کے لیے اُن لوگوں کی طرف دیکھنا شروع کیا جن کے بارے میں میرا خیال تھا کہ وہ بہت اہم ہیں۔ میں نے سکول، کھیل، معاشی اور سماجی سرگرمیوں میں اچھی کارکردگی کے حصول کے لیے حد درجہ دباؤ محسوس کیا۔ میں اِن باتوں میں مکمل طور پر پھنس چکا تھا۔ میں صرف شہرت اور ناموری کے لیے زندگی گزر رہا تھا۔ میں مکمل طور پر مایوس اور پریشان حال ہو چکا تھا۔ میری زندگی میں بہت سی رنگینیاں تھیں لیکن میں اندرونی طور پر بالکل خالی تھا۔

میں کیسے مسیحی ہوا

متعدد اتفاقی اور غیر متوقع ملاقاتوں کے دوران کچھ اجنبی لوگوں نے مجھے یسوع کے بارے میں بتایا۔ اُنھوں نے مجھے بتایا کہ میں اُس تسلی وتشفی کو اُس کی ذات میں حاصل کر سکتا ہوں جس کی مجھے تلاش ہے۔ میں اُن پر ہنستا اور اُن کی باتوں کو نظر انداز کر دیتا۔ ایک رات میں اکیلا تھا تو میں مدد کے لیے لیے خُدا کے حضور چلایا۔ میں نے اپنی زندگی یسوع کو دے دی اور میں مکمل طور پر آزاد ہو گیا۔ میں نے اِس بات کو سمجھا کہ حقیقی زندگی صرف اُسی کے پاس ہے۔

مسیح کو قبول کرنے کے بعد میری زندگی

اب میں مسیح کے لیے زندہ ہوں۔ اُس نے مجھے تکمیل اور تحفظ کا عظیم احساس دیا ہے۔ میری ایک خوبصورت بیوی اور خاندان ہے۔ میرے بہت سے اچھے دوست بھی ہیں۔ میری کامیابی کی بنیاد مسیح ہے نا کہ دُوسرے لوگ۔ اب میں یسوع مسیح کی خوش خبری دُوسروں کو بھی سناتا ہوں۔

کیرل(Coral) کی زندگی میں مسیح

مسیح سے پہلے میری زندگی

میں ایک اچھے اور چرچ جانے والے خاندان میں پروان چڑھی۔ میں باقاعدگی سے دہ یکی دیتی اور سنڈے سکول میں بچوں کو سکھاتی۔ میں نے ہائی سکول میں پہنچنے تک خُدا کی ضرورت کو محسوس نہ کیا۔ میں بہت سی سماجی و مذہبی سرگرمیوں میں حصہ لیتی۔ میں اپنی زندگی میں بہت اچھی تھی لیکن اِس کے لیے مجھے بھاری قیمت ادا کرنی پڑ رہی تھی۔ میں صرف چار گھنٹے سو پاتی دباؤ اور حد درجہ کام کی وجہ سے میں خون کی ایک بیماری کا شکار ہو گئی۔ میری تسکین ذات محض میری کامیابیوں میں تھی، میں مکمل طور پر دب گئی تھی۔

میرے والدین کے درمیان علیحدگی ہو گئی۔ اِس بات نے مجھے بہت صدمہ پہنچایا۔ اُنھوں نے ہمیں کہا کہ اس میں ہمارا کوئی قصور نہیں لیکن میں اپنے آپ کو مجرم، غیر محفوظ اور محبت سے عاری محسوس کرنے لگی میں بے یارو مددگار تھی۔

میں کیسے مسیحی ہوئی

میں خُدا کے سامنے اپنے جوابات کے لیے چلائی اور مدد کے لیے بائبل کا مطالعہ کیا۔ میری ایک دوست مجھے ایک یوتھ گروپ میں آنے کی دعوت دی، جہاں وہ خُدا سے شخصی طور پر بات چیت کرتے، اُن کی زندگیاں بدل چکی تھی۔ اِس بات نے مجھے اپنی طرف راغب کیا، لیکن میں کوئی بھی فیصلہ جلد بازی میں نہیں لینا چاہتی تھی اِس لیے میں نے چھ مہینے انتظار کیا۔ پھر میں نے فیصلہ کیا کہ مجھے بھی یسوع مسیح کی ضرورت ہے۔ اِس لیے میں نے اُسے دعوت دی کہ وہ میری زندگی میں بطور خُداوند اور نجات دہندہ آئے۔

مسیح کو قبول کرنے کے بعد میری زندگی

یسوع کو قبول کرنا میری زندگی کا سب سے اچھا فیصلہ تھا۔ میرے مسائل ختم نہ ہوئے لیکن خُدا نے اُن کے ذریعے میری مدد کی۔ میں نے اپنے باپ کو معاف کر دیا، اور اپنے خاندان سے بھی تعلق استوار کرنا شروع کر دیئے۔ میں نے ایک نئی تسکین ذات کو حاصل کیا جس کا مرکز مسیح ہے۔ میں نے یسوع مسیح کی محبت میں تحفظ کو حاصل کر لیا۔

کیتھرین (Katherine) کی زندگی میں مسیح

بطور ایک بچی میں آپ کو نہیں بتا سکتی کہ کیسے مسیح نے میری زندگی کو تبدیل کر دیا۔ جب میں کچھ بڑی ہوں گی تو خُدا کے سامنے میں اپنے اعمال کی ذمہ دار ہوں گی۔ تاہم میں آپ کو بتا سکتی ہوں کہ یہ جاننا تحفظ کا ایک عظیم احساس ہے کہ میں ایک ایسے خاندان میں پروان چڑھی جو مسیح سے پیار کرتا تھا۔ میرے والدین نے اپنی زندگیاں خُداوند کو دے دیں۔ وہ مجھے اور دُوسروں سے بہت پیار کرتے ہیں ہمارا خاندان محبت و آشتی کا نمونہ ہے۔

میں خُدا کی محبت کے بارے میں سیکھ رہی ہوں اور اُس کے اصولات کو اپنے والدین کی زندگیوں میں دیکھ سکتی ہوں۔ میں دیکھتی ہوں کہ خُدا کی مرضی کی فرماں برداری کرنا زندگیوں میں برکات کو لانے کا سبب بنتا ہے۔ اُمید واثق ہے کہ میں شکستہ لوگوں کی مدد کرنے کے قابل ہوں گی جن کو مسیحی گھرانے کی محبت اور تحفظ کو جاننے کی ضرورت ہے۔

آپ کی زندگی میں مسیح

مسیح کو قبول کرنے کی دُعا

خُداوند یسوع میں گنہگار ہوں اور مجھے تمہاری معافی کی ضرورت ہے۔ میں ابھی اپنے گناہوں سے توبہ کرتا ہوں۔ میں ایمان رکھتا ہوں کہ تو نے میری خاطر جان دی اور تو میرے گناہوں کو دھونے کی قدرت رکھتا ہے۔ مجھے پاک صاف کر۔ میں تمہیں اپنی زندگی میں بطور نجات دہندہ دعوت دیتا ہوں۔ میری زندگی میں آ اور میری راہنمائی کر۔ یسوع کے نام میں۔ آمین۔

A5. نجات سے متعلق عذر اور سوالات کے جواب دینا

A۔ منادی کے لیے مزید تیاری

1۔ ہم منادی کرنے کے بنیادی طریقہ کار کے بارے میں جان چکے ہیں جن کی ہمیں ضرورت ہے۔ لیکن ہم اِس بات پر غور کر سکتے ہیں کہ کیسے ہم مزید تیاری کر سکتے ہیں۔

2۔ 1- پطرس 15:3 میں بیان کی گئیں ہدایت ہمیں تاکید کرتی ہے اپنے ایمان کے دفاع کے لیے تیار رہیں۔ منادی کرنے کے لیے یہ سب سے بنیادی تیاری ہے۔

بحث کا نکتہ

کلاس میں مشق اور بحث کو فروغ دینے کے لیے مندرجہ ذیل میں سے ہر ایک صورت حال کو استعمال کریں۔ ہر ایک سوال یا عذر کے بعد مناسب حوالہ جات کی ایک فہرست دی گئی ہے۔ جسے آپ جواب دینے کے لیے استعمال کر سکتے ہیں۔ اِس بات پر غور کریں کہ کیسے ہر ایک حوالہ کو سوال یا عذر کے لیے مناسب طور پر استعمال کیا جا سکتا ہے۔ طلبا و طالبات کو آزادی دیں کہ وہ دُوسرے موثر حوالہ جات کے بارے میں بھی تجاویز دیں۔

تدریسی تجاویز

مختصر گفتگو کے بعد کہ ہم کیسے ہر ایک سوال یا عذر کے متعلق حوالہ جات کو استعمال کریں، اُستاد کو چاہیے کہ وہ کلاس میں اِس کی مشق کرنے کے لیے وقت نکالے۔ اُستاد سوال یا عذر کرنے والا شخص بن سکتا ہے۔ کلاس اِس سوال کا جواب دے سکتی ہے۔ ایک طالب علم کو چاہیے کہ وہ جواب دینے کا آغاز کرے۔ جب وہ اپنی بات کو ختم کرے تو پھر دُوسرے طالب علم (باری باری) اِس میں اور باتوں کو شامل کر سکتے ہیں۔

نوٹ: ضمیمہ کا زیادہ تر مواد طالب علم کو بطور معلومات کا ذریعہ دیا گیا ہے۔ اِس لیے تمام طریقہ کار کی مشق کلاس میں نہ کی جائے۔

B۔نجات کے متعلق سوالات

1۔ گناہ کیا ہے؟ (1-یوحنا10:3؛ یوحنا17:5؛ یوحنا9,8:16؛ رومیوں23:14؛ یعقوب17:4 کا مطالعہ کریں)

2۔ خُدا اِس دُنیا میں بُرائی کی اجازت کیوں دیتا ہے؟ (استثنا19:30؛ رومیوں14:6؛ یوحنا6:14 کا مطالعہ کریں)

3۔ کیا مجھے اپنا فیصلہ دُوسروں کو بتانا چاہیے؟ (متی33,32:10؛ رومیوں10:10؛ مرقس38:8؛ لوقا8:12؛ یوحنا43,42:12 کا مطالعہ کریں)

4۔ بائبل مقدس میں عدم توافق اور تضادات کے بارے میں آپ کا کیا خیال ہے؟ (یسعیاہ9,8:55؛ دانی ایل10:12؛ 1-کرنتھیوں14:2؛ 2-پطرس16:3-18 کا مطالعہ کریں)

5۔ میں کیسے جان سکتا ہوں کہ خُدا ہے؟ (رومیوں19:1؛ زبور3:8؛ زبور6:33 کا مطالعہ کریں)

6۔ مجھے یسوع کے خون کی کیوں ضرورت ہے؟ (احبار11:17؛ متی28:26؛ عبرانیوں22:9؛ رومیوں10,9:5؛ 1-پطرس19,18:1)

C۔نجات سے متعلق عذر

1۔ میں ابھی فیصلہ کرنا نہیں چاہتا۔ (یشوع15:24؛ 1-سلاطین21:18؛ امثال1:27؛ یسعیاہ6:55؛ متی44:24؛ لوقا20,19:12؛ اعمال16:22؛ 2-کرنتھیوں2:6)

2۔ اب میرے لیے بدلنا بہت مشکل ہے۔ (عزرا19:33؛ متی16:20؛ یوحنا37:6؛ رومیوں13:10)

3۔ میں نے پہلے بھی مسیحی ہونے کی کوشش کی لیکن میں ایسا نہ کر سکا۔(دانی ایل7:3؛ رومیوں21:4؛2-تیمتھیس12:1؛ عبرانیوں25:7؛ یہوداہ24)

4۔ بائبل میں بہت سی ایسی باتیں ہیں جن کا سمجھنا مشکل ہے۔ (استثنا29:29؛ یوحنا7:13؛ اعمال7:1؛ 1-کرنتھیوں12:13)

5۔ مجھے کسی نجات دہندہ کی ضرورت نہیں ہے۔ (یوحنا36,18:3؛ رومیوں23:3؛ رومیوں23:6؛ عبرانیوں3:2)

6۔ خُدا محبت ہے۔ اِس لیے اُس کی طرف سے سزا کا کوئی خطرہ نہیں۔ (متی13:22؛ لوقا3:13؛ 2-پطرس4:2)

7۔ چرچ میں بہت سے ریاکار لوگ ہیں۔ (ایوب13:8؛ متی1:7؛ رومیوں12:14؛ 1-پطرس8:4)

8۔ مسیح کو قبول کرنے کی بہت زیادہ قیمت ادا کرنی پڑتی ہے۔ (زبور12:116؛ مرقس36:8؛ لوقا30,29:18؛ 1-پطرس24:2)

9۔ میں اپنے دوستوں کو کھونا نہیں چاہتا۔ (خروج2:23؛ امثال20:13؛ 1-کرنتھیوں33:15؛ 2-کرنتھیوں14:6)

10۔ مجھے تکالیف کا سامنا کرنا پڑے گا۔ (متی12,11:5؛ 2-تیمتھیس12:3؛ مکاشفہ10:2)

11۔ میں اپنی عادات (گناہ) کو چھوڑنا نہیں چاہتا۔ (لوقا3:13؛گلتیوں8:6؛ مکاشفہ8:21)

12۔ میرے گناہ بہت بڑے نہیں ہیں۔ وہ بہت چھوٹے ہیں۔ (یسعیاہ22:48؛ 2:59؛ یوحنا34:8؛ رومیوں23:6؛ 1-کرنتھیوں9:6)

A6. تکمیل شدہ پیشین گوئیوں کے ذریعے منادی

A۔ مسیح آ چکا ہے

1۔ منادی کا سب سے بہتر طریقہ تکمیل شدہ پیشین گوئیوں کے اظہار کے ذریعے ہے۔

a۔ یقیناً یہودیوں میں منادی کرتے ہوئے اِس طریقہ کو ضروری استعمال کرنا چاہیے۔

b۔ تاہم یہ دُوسرے لوگوں کو منادی کرنے کے دوران بھی استعمال کیا جا سکتا ہے۔

2۔ تکمیل شدہ پیشین گوئیاں منادی کے لیے کیوں موثر ہیں؟

a۔ تکمیل شدہ پیشین گوئیاں بائبل مقدس کی یگانگت کی تصدیق کرتی ہیں اور اس کے پیغام کی معتبریت کو بڑھاتی ہیں۔

b۔ تکمیل شدہ پیشین گوئیاں خُدا کی خودمختاری کو ظاہر کرتی ہیں۔ اِس بات کو جاننا بہت ہی حیرت انگیز ہے کہ وہ مخصوص پیشین گوئیاں جو منفرد انداز میں یسوع مسیح میں پوری ہوئیں وہ اُس کی پیدائش سے کئی سو سال پہلے بیان کی گئیں۔

1) اُن پیشین گوئیوں کا معیار حیرت انگیز ہے۔ وہ بہت مخصوص اور دُرست ہیں۔

2) اُن پیشین گوئیوں کی تعداد بھی بہت حیرت کن ہے۔ یہ تمام تکمیل شدہ پیشین گوئیوں کا محض چار یا پانچ فیصد نہیں۔ بلکہ یہ اُن کا چالیس سے پچاس فیصد ہیں۔

c۔ پیشین گوئیوں کا مقام ارتکاز خُدا کا نجات کا منصوبہ ہے۔ یہ مسیح کے چوگرد گھومتی ہیں۔ یہ اِس بات کو ظاہر کرتی ہیں کہ کیسے وعدے کی تکمیل ہوئی اور وہ تکمیل آج کے ہر ایک انسان کے لیے۔ ہر ایک انسان کو مسیح کی ضرورت ہے۔

B۔ وہ حوالہ جات جو ظاہر کرتے ہیں کہ مسیح آ چکا ہے

بحث کا نکتہ

مندرجہ ذیل فہرست میں اُن تمام اہم پیشین گوئیوں کو شامل کیا گیا ہے جو پوری ہو چکی ہیں۔ اِن حوالہ جات کا مطالعہ کریں اور ایک دُوسرے سے بحث کریں کہ اِن کو کیسے منادی کے دوران استعمال کیا جا سکتا ہے۔ سابقہ مشق کو دہرائیں۔ استاد غیر ایمانداروں کی تصویر کشی کرے اور طلبا و طالبات منادی کی مشق کے لیے اُن کو استعمال کر سکتے ہیں۔

1۔ پیشین گوئی: مسیح یہوداہ کے قبیلے سے ہوگا۔ (پیدائش 10:49؛ لوقا 33:3)

2۔ پیشین گوئی: مسیح داؤد کی نسل سے ہوگا۔ (یسعیاہ 7,6:9؛ لوقا 33,32:1)

3۔ پیشین گوئی: مسیح کنواری سے پیدا ہوگا۔ (یسعیاہ 14:7؛ لوقا 30-26:1)

4۔ پیشین گوئی: مسیح بیت لحم میں پیدا ہوگا۔ (میکاہ 2:5؛ متی 6-1:2)

5۔ پیشین گوئی: مسیح ہمارے گناہوں کے لیے مارا جائے گا۔ (یسعیاہ 8:53؛ 2- کرنتھیوں 21:5)

6۔ پیشین گوئی: مسیح کو مصلوب کیا جائے گا۔ (زبور 17-14:22؛ لوقا 33:23)

7۔ پیشین گوئی: مسیح جی اُٹھے گا۔ (زبور 10:16؛ 1- کرنتھیوں 4:15)

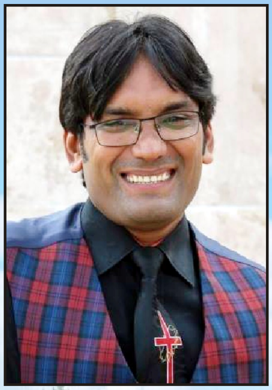
8۔ پیشین گوئی: اُس کے لیے راہ تیار کی جائے گی۔ (یسعیاہ 5-3:40؛ ملاکی 6,5:4؛ لوقا 6-3:3؛ 24:7؛ متی 14,13:11)

9۔ پیشین گوئی: مسیح گدھے پر بیٹھ کر شاہانہ انداز میں یروشلیم میں داخل ہوگا۔ (زکریاہ 9:9؛ مرقس 11,9,7:11)

10۔ پیشین گوئی: مسیح کا ایک قریبی دوست اُسے تیس سکوں کے عوض بیچے گا۔ (زبور 9:41؛ زکریاہ 12:11؛ متی 15:26؛ لوقا 48,47:22)

11۔ پیشین گوئی: سپاہی اُس کی پوشاک پر قرعہ ڈالیں گے۔ (زبور 18,17:22؛ متی 36,35:27)

12۔ پیشین گوئی: مسیح کو چھیدا جائے گا لیکن اُس کی ایک ہڈی بھی نہ توڑی جائے گی۔ (زکریاہ 10:12؛ زبور 20:34؛ یوحنا 36-32:19)



پرنسپل کے بارے میں

آپ ۲۸ دسمبر ۱۹۸۴ء کو گوجرانوالہ کے ایک گاؤں آٹاوہ میں پیدا ہوئے۔ آپ نے ابتدائی تعلیم گورنمنٹ ہائی سکول آٹاوہ سے حاصل کی۔ میٹرک کرنے کے بعد پاکستان آرمی کے شعبہ الیکٹریکل مکینیکل انجینئرنگ (EME) میں بہ طور وہیکل مکینک شمولیت اختیار کی۔ پاکستان آرمی میں رہتے ہوئے اپنی پیشہ ورانہ خدمت کے ساتھ ساتھ اپنے تعلیمی سفر کو بھی جاری رکھا۔ وہاں رہتے ہوئے آپ نے ایف۔اے، بی۔اے، ایم۔اے (اُردُو، تاریخ)، بی۔ایڈ، اور ایم۔ایڈ کی ڈگریاں مکمل کیں۔ جون ۲۰۲۰ء میں آپ نے یونی ورسٹی آف سیالکوٹ سے ایم فل (اُردو) کا آغاز کر دیا۔

آرمی میں رہتے ہوئے آپ نے اپنی مسیحی تعلیم کے سفر کو بھی جاری رکھا۔ آپ نے پاکستان بائبل کارسپانڈنس سکول سے انگریزی اور اُردُو بائبل کورسز مکمل کیے، گوجرانوالہ تھیولاجیکل سیمنری (پریسبٹیرین سکول آف ڈسٹنٹ لرننگ) سے ڈپلومہ آف تھیالوجی، فیتھ تھیولاجیکل سیمنری گوجرانوالہ سے بی۔ٹی۔ایچ، ایم۔ڈیو، اور ڈاکٹر آف منسٹری کی ڈگریاں مکمل کیں۔ اس کے علاوہ آپ نے بچوں کی تربیت کا آن لائن کورس (SSCM) امریکہ سے مکمل کیا۔

مارچ ۲۰۲۰ء میں آپ کی خدمات کا اعتراف کرتے ہوئے امریکہ کے ایک بائبل کالج نے آپ کو ڈاکٹر آف ڈونٹی کی اعزازی ڈگری سے نوازا۔ آپ کلائمب انسٹیٹیوٹ پاکستان کے پریزیڈنٹ اور ونِنگ سولز سکول آف تھیالوجی کے پرنسپل کی خدمات بھی سرانجام دے رہے ہیں۔ جہاں پر پورے پاکستان سے طلبا و طالبات خط و کتابت کے ذریعے بائبل کی تعلیم حاصل کر رہے ہیں۔

آرمی میں رہتے ہوئے آپ نے جسمانی تربیت کا سرٹیفکیٹ (PACES) مکمل کیا۔ اِس کے علاوہ آپ نے نسٹ (NUST) یونیورسٹی سے ملحق الیکٹریکل مکینیکل انجینئرنگ کالج اسلام آباد سے ٹینک الضرار (Al-Zarar) کی خصوصی تربیت حاصل کی۔

۲۰۰۵ء میں آرمی کی سروس کے دوران آپ کی زندگی میں ایک حادثہ پیش آیا جس کی وجہ سے آپ نے اپنی زندگی خُداوند کو دے دی۔ ۲۰۰۹ء میں آپ کی مخصوصیت بہ طور مبشر پاسٹر کنگ سلے (انگلینڈ) نے کی اور آپ نے اپنے خدمتی سفر کا آغاز کر دیا۔

۱۶ اکتوبر ۲۰۰۹ء میں آپ کی شادی اپنی خالہ زاد سے ڈسکہ میں ہوئی۔ آپ کی بیوی پیشہ کے لحاظ سے ڈاکٹر ہیں۔ خُدا نے آپ کو دو خوبصورت بیٹیوں (جینفر فیاض اور جیسیکا فیاض) اور ایک بیٹے ابرہام یشوع سے نوازا ہے۔

۲۰۱۲ء میں آپ نے ونِنگ سولز فار کرائسٹ منسٹریز کا آغاز کیا۔ ۲۰۱۵ء میں آپ نے آرمی کی سروس کو خیر باد کہہ کر کل وقتی خدمت کا فیصلہ کیا۔ اب آپ بائبل اور مسیحی لٹریچر کی مفت تقسیم، بائبل سکول، سنڈے سکول، تعلیم بالغاں برائے خواتین، فری میڈیکل کیمپ، مسیحی بچیوں کے لیے سلائی اور پارلر کی تربیت اور یتیم بچوں کے لیے مفت تعلیم جیسی خدمات سرانجام دے رہے ہیں۔

آپ دی گڈ شیپرڈ سکول کے پرنسپل ہیں۔ جہاں مسیحی بچوں کے لیے تعلیم و تربیت کا عمدہ بندوبست کیا جاتا ہے۔ یہاں مسیحی بچوں کو دُنیاوی تعلیم کے ساتھ ساتھ ٹھوس بائبلی تعلیم سے بھی لیس کیا جاتا ہے۔ آپ کی زندگی کا مقصد مسیحی قوم کے بچوں کو رُوحانی اور معاشرتی طور پر اپنے پاؤں پر کھڑا کرنا اور بالغ بنانا ہے۔

ونِنگ سولز فار کرائسٹ منسٹریز (رجسٹرڈ)

Col: 3:23

WINNING SOULS FOR CHRIST MINISTRIES

مریم صدیقہ ٹاؤن، چندا قلعہ، گوجرانوالہ 0300-7499529, 0346-2448983